57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

عالمی ریکارڈ قائم کردیا

روہت شرما نے آج رانچی میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلے اک روزہ میچ میں تین چھکے لگاتے ہوئے ونڈے کرکٹ میں سب زیادہ چھکے مارنے کا ورلڈ ریکارڈ بنالیا ہے۔

پنک بال ٹیسٹ کی مخالفت کردی

انگلش کرکٹ ٹیم کے لیجنڈ بلے باز جو روٹ نے ایشز سیریز میں پنک بال کی مخالفت کردی۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 331 | صفحات: 08 | یکم دسمبر ۲۰۲۵ بروز سوموار بمطابق ۹ جمادی الثانی ۱۴۴۷ | Monday 01st December 2025 | جلد نمبر 57

’’آپریشن سندور‘‘ نے پاکستانی نیوی کو ساحل تک ہی محدود کردیا

بھارت کی بحری طاقت علاقائی اور عالمی سطح پر مضبوط ہوئی ہے/ بحریہ سربراہ

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے کہا ہے کہ آپریشن سندور نے بھارت کی بحریہ کی مسلسل جنگی تیاری، بروقت تعیناتی اور جارحانہ حکمت عملی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلگام حملے کے بعد 96 گھنٹوں کے اندر بحریہ کی جانب سے متعدد ہتھیاروں کی فائرنگ، تیز رفتار مانورنگ اور کیریئر بیٹل گروپ کی موجودگی نے پاکستان کی نیوی کو اپنے ساحلوں اور ہاربرز تک محدود کر دیا۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے اس آپریشن کو ’مسلسل تیار رہنے کے عہد کی بہترین مثال قرار دیا۔ انہوں نے ایڈمرل جے جی نڈرکانی میموریل لیکچر میں کہا، ’’جب عالمی سمندر طوفانی ہوں، دنیا ایک مستحکم روشنی کے مینار کی تلاش کرتی /1

19 دسمبر تک آج سے شروع ہونے والا پارلیمنٹ کا اجلاس

کیا نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے یا پھر ہنگامہ آرائی پر ختم ہوتا ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے دوٹوک انداز میں کہا کہ حکومت کسی بھی مسئلے سے بھاگنے والی نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پارلیمنٹ ملک کا راستہ طے کرنے کا اہم پلیٹ فارم ہے اور حکومت اسے خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن کی جانب سے خصوصی ووٹر لسٹ نظرثانی یعنی کے معاملے پر شدید اعتراضات سامنے آئے ہیں اور بعض رہنماؤں نے ایوان میں ہنگامہ آرائی کے امکان کا اظہار بھی کیا ہے۔ تاہم انہوں نے اس تنبیہ کو مثبت انداز میں لیا اور کہا کہ حکومت ہر اعتراض سننے کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ ایوان کی کارروائی کو رکاوٹ کا شکار نہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات جمہوریت کا فطری حصہ ہیں، لیکن اختلاف رائے کو شور شرابے یا غیر ضروری تعطل میں بدل دینا مناسب نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میٹنگ نہایت خوشگوار رہی اور تمام جماعتوں /2

جموں و کشمیر سمیت شمالی مشرقی ریاستوں میں امن کی فضا/ امیت شاہ

تین نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد بھارت کا پولیسنگ سسٹم دنیا میں جدید ترین

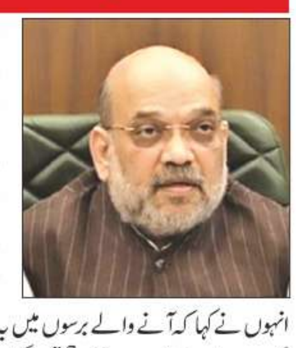

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ نریندر مودی حکومت نے ملک کے تین بڑے اور دیرینہ سکیورٹی چیلنجز — نکسلی تشدد، شمال مشرقی شورش اور جموں و کشمیر کی بدامنی — کو نہ صرف کمزور کردیا ہے بلکہ ان کے مستقل حل کی بنیاد رکھ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے برسوں میں یہ خطے مکمل طور پر پرامن اور خوشحال علاقوں کی صف میں شامل ہوں گے۔ چھتیس گڑھ کے شہر راپور میں ڈی جی پی/ آئی جی پی سالانہ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز اور ریاستی پولیس اپنے بہتر تال میل، درست انٹیلی جنس اور واضح حکمت عملی کے باعث آج انتہاپسندی، منشیات اور منظم جرائم پر کاری ضربیں لگا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف ایک 360 ڈگری کارروائی وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لیے ریاستی پولیس فورسز کو نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے ساتھ مکمل ہم آہنگی سے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات فروشوں، اسمگلروں اور بین الاقوامی نیٹ ورکس کو ایک انچ بھی جگہ نہ دینے کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ امیت شاہ نے بتایا کہ گزشتہ سات برسوں میں مودی حکومت نے نکسلی ازم کے خاتمے کے لیے وسیع اور جامع /3

ہندوستان کے خلائی ماحولیاتی نظام کو ایک نیا فروغ ملا ہے/ مودی

نوجوانوں کی لگن اور اپنے سائنسدانوں کے عزم کے جذبے کو دیکھتا ہوں تو میرا دل جوش سے بھر جاتا ہے

من کی بات

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو خلائی مینوفیکچرنگ سے لے کر کھیتی باڑی تک کے مختلف شعبوں میں حالیہ کامیابیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے نوجوانوں کی لگن ’وکشت بھارت‘ کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اپنے ماہانہ ’من کی بات‘ ریڈیو پروگرام میں، وزیر اعظم نے ’وندے ماترم‘ کی 150 ویں سالگرہ، سنٹرل ہال میں یوم دستور کی تقریب اور ایودھیا میں رام مندر کے اوپر ’دھرم دھوا‘ لہرانے کو نومبر میں متاثر کن پیش رفتوں میں شامل کیا۔ انہوں نے حیدرآباد میں دنیا کے سب سے بڑے لیپ انجن ایم آر او سہولت کے افتتاح اور ہندوستانی بحریہ میں آئی این ایس ’ماہے‘ کی شمولیت پر بھی روشنی ڈالی۔ پی ایم مودی نے اپنے ’من کی بات‘ خطاب کے 128 ویں ایپی سوڈ میں کہا، "صرف پچھلے ہفتے، اسکائی روٹ کے انفینٹی کیمپس نے ہندوستان کے خلائی ماحولیاتی نظام کو ایک نیا فروغ دیا /4

لداخ میں لیفٹیننٹ گورنر کی رہائش گاہ

راج نواس سے بدل کر ’’لوک نواس‘‘ بن گئی

سرینگر/ یو این آئی/ مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ’راج نواس‘ جو لیفٹیننٹ گورنر کی سرکاری رہائش گاہ اور دفتر ہے، کا نام بدل کر ’لوک نواس‘ رکھ دیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا کے دفتر کے ’ایکس‘ ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: ’لداخ کے لیے ایک تاریخی لمحہ، آج، راج نواس کا سرکاری طور پر نام بدل کر ’لوک نواس‘ رکھ دیا گیا ہے، جو عوام پر مرکوز حکمرانی اور جامع ترقی کے لیے ہماری گہری وابستگی کی /7

شوپیان پولیس نے چھاپہ مار کر دو JCB مشینیں تحویل میں لیں

بغیر کسی مستند رائلٹی دستاویزات کے کام کرنے کے الزامات

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے ضلع شوپیان کے ترکو ونگام علاقے میں غیر قانونی طور پر معدنیات نکالنے اور منتقل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے دو جے سی بی مشینیں ضبط کرلیں۔ یہ کارروائی پولیس کی جاری کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد ضلع میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس پوسٹ ترکو ونگام کی ایک گشت پارٹی نے معمول کی نگرانی کے دوران دو جے سی بی مشینوں کو موقع پر ہی معدنیات نکالتے ہوئے پایا۔ پولیس نے بتایا کہ مشینیں بغیر کسی مستند رائلٹی دستاویزات کے کام کر رہی تھیں، جس کے بعد انہیں تحویل میں لے لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق غیر قانونی کان کنی نہ صرف ماحول کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ سرکاری وسائل کی بڑی چوری بھی ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

چرارشریف میں دو مقامات پر ’’ڈرگ سمگلروں‘‘ کے مکانات ضبط

غیر قانونی منشیات کے کاروبار سے حاصل شدہ کمائی سے تعمیر کرنے کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ بڈگام پولیس نے منشیات کے کاروبار کے خلاف اپنی سخت مہم کے تحت چرارِ شریف میں دو بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی 45 لاکھ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کرلیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق پولیس نے گاؤں بونہارڈ چراونی، چرارِ شریف میں واقع ایک دو منزلہ رہائشی مکان ضبط کیا ہے، جو خورشید احمد گنائی ولد محمد عبداللہ گنائی کی ملکیت ہے۔ مذکورہ شخص کے خلاف پولیس اسٹیشن چرارِ شریف میں ایف آئی آر نمبر 100/2024 زیرِ دفعات 8/15-20 این ڈی پی ایس ایکٹ درج ہے۔ اسی طرح پولیس نے گاؤں نوہارر، چرارِ شریف میں واقع ایک اور دو منزلہ رہائشی مکان کو بھی ضبط کیا ہے، جو معراج احمد شاہ ولد غلام حسن شاہ کا ہے۔ ان کے خلاف ایف آئی آر نمبر 08/2021 زیرِ دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ درج ہے۔ /6

مرن پلوامہ میں نیم فوجی اہلکار

جھلس کر SMHS ہسپتال منتقل

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس کے مطابق حکام نے بتایا کہ مرن، پلوامہ میں تعینات دو سی آر پی ایف اہلکار جھلس گئے اور انہیں خصوصی علاج کے لیے سری نگر کے اسپتال منتقل کیا گیا۔ ان دو جوانوں کو ابتدائی طور پر ضلع اسپتال پلوامہ لے جایا گیا تھا اس سے پہلے کہ انہیں مزید انتظام کے لیے سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس ریفر کیا جائے۔ اہلکاروں کو کیمپ میں ہیٹنگ اپلائینس میں شامل ایک واقعے کے بعد جھلسنے کے زخم آئے۔ ان میں سے /5

کل سنڈے مارکیٹ میں خریدار گرم کپڑوں اور نرم کمبلوں پر ٹوٹ پڑے

سردی کی شدت کے باوجود ریزیڈنسی روڈ سے جہانگیر چوک تک بے شمار سٹال اور لاتعداد گاہک

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر شدید ترین سردی کی لپیٹ میں ہے، جہاں درجہ حرارت کئی علاقوں میں نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے جاچکا ہے۔ ایسے میں سری نگر کے تاریخی اور معروف سنڈے مارکیٹ میں آج معمول سے کہیں زیادہ رش اور گہما گہمی دیکھنے کو ملی، جہاں ہزاروں لوگ گرم ملبوسات اور دیگر سرمائی سامان کی خریداری کے لیے امڈ آئے۔ صبح سویرے سے ہی لالچوک، ریذیڈنسی روڈ اور ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ پر سینکڑوں اسٹال سج گئے۔ یوں تو سنڈے مارکیٹ ہر ہفتے اپنی سستی اور معیاری اشیاء کے لیے مشہور ہے، تاہم اس بار شدید ترین سردی کی لہر نے گرمی فراہم کرنے والی چیزوں کی خریداری میں غیر معمولی اضافہ کردیا۔ بازار میں مرد، خواتین، بزرگوں اور بچوں کا ایسا ہجوم دیکھنے کو ملا کہ کئی جگہوں پر ٹریفک پولیس کو بھیڑ کو منظم کرنے میں خاصی مشقت کرنا پڑی۔ بازار میں موجود دکانداروں کے مطابق رواں ہفتے سے خریداروں کی تعداد میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ لالچوک کے ایک تاجر امتیاز احمد نے بتایا، ’سردی اچانک بڑھ گئی ہے۔ لوگ جیکٹ، فرشال، اون کے سوئٹر، دستانے، ٹوپیاں اور موزے بڑی تعداد میں خرید رہے ہیں۔ آج کا دن پورے سیزن میں سب سے زیادہ مصروف رہا۔‘ سٹال لگانے والوں کا کہنا تھا کہ اس بار مقامی خریداروں کے ساتھ ساتھ ویک اینڈ پر وادی آنے والے سیاح بھی مارکیٹ میں بڑی تعداد میں پہنچے، جس سے فروخت میں مزید اضافہ ہوا۔ سنڈے مارکیٹ میں خریداری کے لیے آئی ایک خاتون نے بتایا کہ بچوں کے لیے گرم کپڑے لینے ضروری تھے۔ مارکیٹ میں دام دیگر جگہوں کے مقابلے میں مناسب ملتے ہیں، اسی لیے یہاں کا رخ کیا۔ ///8

حضرت بل اور آس پاس علاقوں میں ریچھ کی صورت اور سائے دیکھ لوگ خوفزدہ

وائلڈ لائف پروٹیکشن کی ٹیم گشت پر، حساس مقامات پر جانور کو قابو کرنے کیلئے پھندے نصب

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر کے حضرت بل اور اس سے ملحقہ رہائشی علاقوں میں گزشتہ کئی دنوں کے دوران ریچھ کی بار بار موجودگی نے مقامی آبادی کو شدید خوف و ہراس میں مبتلا کر رکھا ہے۔ مختلف محلوں، گلیوں اور سڑکوں پر جنگلی جانوروں کے دیکھے جانے کی اطلاعات کے بعد لوگ گھروں میں محصور ہو رہے ہیں۔ اس صورتحال نے علاقے میں عدم تحفظ کا ماحول پیدا کر دیا ہے اور معمولاتِ زندگی پر گہرا اثر پڑا ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق پچھلے چار دنوں کے دوران ریچھ کو کئی بار رہائشی علاقوں کے قریب دیکھا گیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بچے اسکول جانے سے خوفزدہ ہیں اور شام ہوتے ہی اکثر مرد حضرات بھی گھروں سے باہر نکلنے سے اجتناب کرتے ہیں جبکہ متعدد علاقوں میں رات کے وقت گلیاں سنسان دکھائی دیتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق شہری علاقوں میں ریچھوں کی آمد نئی بات نہیں، تاہم اس سال یہ سرگرمی غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہے۔ حکام کے مطابق بے ہنگم تعمیرات، جنگلات میں انسانی مداخلت، جنگلی جانوروں کی رہائش گاہوں کا سکڑ جانا اور کھانے پینے کی اشیاء کا غیر ذمہ دارانہ انداز میں ٹھکانے لگایا جانا اس مسئلے کی بنیادی وجوہات ہیں۔ وائلڈ لائف ماہرین کا کہنا ہے کہ کچرے کے ڈھیروں سے اٹھنے والی بدبو ریچھوں کو اپنی طرف راغب کرتی ہے کیونکہ ریچھ کی حسِ شامہ بہت تیز ہوتی ہے اور وہ دور سے خوراک محسوس کر لیتا ہے۔ وائلڈ لائف محکمہ کے ایک افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ گزشتہ چند دنوں میں حضرت بل اور نواحی علاقوں سے ریچھ دیکھنے کی کئی فون کالیں موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق ٹیمیں دن رات گشت پر مامور ہیں اور ریچھ کو قابو کرنے کے لیے مختلف حساس /9

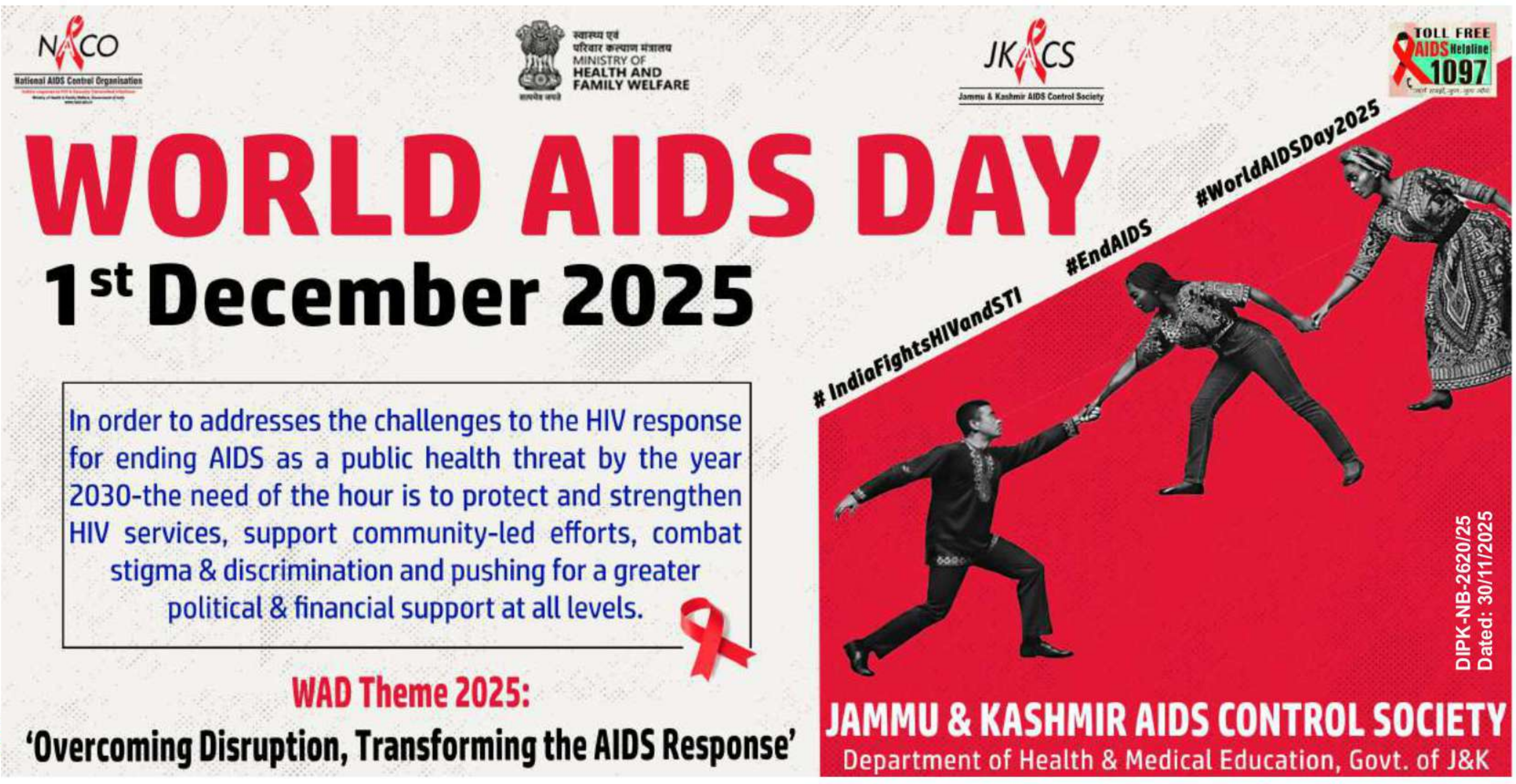

5 دسمبر 2025ء تک موسم خشک اور خطرناک

اہل وادی چلہ کلان سے پہلے نڈھال

سرینگر/ کے این ایس/ وادی کشمیر میں سردی کی شدت میں مسلسل اضافہ جاری ہے جس کی وجہ سے اہل وادی کا حال بے حال ہے جبکہ اکثر میدانی اور بالائی علاقوں میں لوگ صبح کافی دیر سے گھروں سے باہر نکلتے ہیں جبکہ شام کو سویرے ہی گھروں میں محصور ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اس حوالے سے محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 5 دسمبر تک موسم میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے اتوار کو کہا کہ جموں وکشمیر میں موسم 5 دسمبر تک بڑے پیمانے پر خشک رہنے کی توقع ہے۔

محنت کش ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں/ نائب وزیر اعلیٰ

کہا، حکومت اُن کے وقار، روزگار کے تحفظ کیلئے پُرعزم ہے

جموں/30/نومبر// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ جموں وکشمیر میں محنت کش ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور حکومت اُن کے وقار، تحفظ اور روزگار کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں کنونشن سینٹر جموں میں ”بااختیار لیبر فورس: چیلنجوں کو مواقع میں تبدیل کرنا“ کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ کانفرنس کم ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محکمہ محنت و روزگار کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام کا مقصد محنت کشوں کی فلاح وبہبود کے نظام کو مضبوط کرنا، لیبر اصلاحات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور یونین ٹیریٹری میں نئے لیبر کوڈز کو آسانی سے عملانے میں سہولیت فراہم کرنا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت محنت کش طبقے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور اقتصادی ومعاشی ترقی میں اُن کے اہم کردار کی قدر کرتی ہے۔ اُنہوں نے حال ہی میں متعارف کئے گئے جموں وکشمیر شاپس اینڈ اسٹیبلش منٹس بل۔ 2025 کو ایک تاریخی اصلاح قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت محنت کشوں کے وقار، تحفظ، روزگار کے تحفظ اور شفاف کاروباری طریقوں کو یقینی بنائے گی۔ سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ حکومت نے کئی اہم فیصلے لئے ہیں جن میں چوبیس گھنٹے تجارتی سرگرمیوں کی اجازت، خواتین کے لئے دن اور رات دونوں اوقات میں محفوظ کام کا ماحول فراہم کرنا اور سالانہ دربار موو کی بحالی شامل ہے جو معاشی بحالی کی جانب بڑے اقدامات ہیں۔ اُنہوں نے نئے لیبر کوڈز کی موثر عمل آوری کے لئے مربوط کوششوں کی ضرورت کو اُجاگر کرتے ہوئے۔۔۔۔/101

سابق ڈپٹی چیف منسٹر ڈاکٹر نرمل سنگھ کی لیفٹیننٹ گورنر سے اہم ملاقات

علاقائی ترقی، عوامی مسائل اور تنظیمی امور پر تبادلہ خیال

جموں، 30 نومبر//// جموں وکشمیر کے سابق ڈپٹی چیف منسٹر اور بی جے پی کے سینئر رہنما، ڈاکٹر نرمل سنگھ نے آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے راج بھون میں ایک اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران خطے کی مجموعی ترقی، عوامی بہبود کے جاری منصوبوں اور تنظیمی سرگرمیوں پر جامع تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر نرمل سنگھ کے ہمراہ ای آر بکرام سنگھ (ڈی ڈی سی ممبر بیلاور)، محترمہ نیرو راجپوت (ڈی ڈی سی ممبر منڈلی)، اور شری موہت گپتا، نوجوان اور فعال رہنما بھارتیہ جنتا یوا مورچہ بھی موجود تھے۔ وفد نے لیفٹیننٹ گورنر کو اپنے اپنے حلقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا اور عوامی مسائل سے متعلق متعدد نکات بھی پیش کیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وفد کی تجاویز کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت عوامی سہولیات کی بہتری اور بنیادی ڈھانچے کے فروغ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو بھی ضروری ہدایات جاری کرنے کا یقین دلایا۔ ملاقات میں مختلف دیہی علاقوں میں درپیش مسائل، نوجوانوں۔۔۔۔/102

بی ایس ایف کا ادھمپور میں خون کے عطیہ کیمپس کا انعقاد

ادھمپور، 30 نومبر//// بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف)، جو ملک کی پہلی دفاعی لائن ہے، نے اج اپنے 61ویں یوم تاسیس (ڈائمنڈ جوبلی) کے موقع پر سماجی خدمت اور کمیونٹی ویلفیئر کے جذبے کے تحت خون کے عطیہ کا کیمپ منعقد کیا۔ یہ کیمپ بی ایس ایف کے سبسڈیری ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، ادھمپور میں جی ایم سی اسپتال ادھمپور کے اشتراک سے منعقد ہوا، جس کا مقصد صحت عامہ میں بہتری اور مقامی طبی خدمات کو مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر موجود دیگر افسران اور میڈیکل ماہرین میں ہیمنت کوچر، کمانڈنٹ؛ مہندر سنگھ، سیکنڈ ان کمانڈ؛ ڈاکٹر نیلیما، سینئر میڈیکل افیسر/ڈپٹی کمانڈنٹ؛ ڈاکٹر لبنیٰ نذیر اور ڈاکٹر حکیب جاوید (جی ایم سی اسپتال) شامل تھے۔ ان کی موجودگی نے پروگرام کی اہمیت اور اس کی موثر انتظامی نگرانی کو مزید مستحکم بنایا۔ کیمپ میں 100 سے زائد بی ایس ایف اہلکاروں نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ شرکاء نے۔۔۔۔/103

وزیر برائے محکمہ جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا

یکم دسمبر سے 5 دسمبر تک سری نگر میں عوامی شکایات سنیں گے

سری نگر/ 30 رنومبر // وزیر برائے محکمہ جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سرکاری وزارتی روسٹر کے مطابق یکم دسمبر سے 5 دسمبر 2025، تک سول سیکرٹریٹ/ونٹر سیکرٹریٹ سری نگر میں دستیاب رہیں گے۔ اس دوران وزیر موصوف ذاتی طور پر عوامی شکایات سنیں گے اور آبی وسائل، جنگلات کے تحفظ، ماحولیات، ماحولیاتی تحفظ، قبائلی بہبود اور دیگر عوامی فلاح وبہبود سے متعلق مسائل کے ازالے کے لئے افراد، وفود اور نمائندوں سے ملاقات کریں گے۔ اس سلسلے میں عوامی وفود، نمائندے، تنظیمیں اور وہ افراد جو اپنی شکایات اور مطالبات حکومت کی نوٹس میں لانا چاہتے ہیں وہ مقررہ مدت کے دوران وزیر موصوف سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ یہ اقدام حکومت کی قابل رسائی اور جوابدہ انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ عوامی فلاح وبہبود اور جوابدہ طرز حکمرانی کے لئے حکومت کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے جو عوام کے مسائل کو بروقت اور موثر طریقے سے حل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ یہ حکومت کے عوام کی ضروریات کو پورا کرنے۔۔۔/106

جموں میں بی جے پی رہنماؤں کا ’من کی بات‘ کا اجتماعی مشاہدہ

مودی کے پیغام نے قومی فخر، ثقافتی ورثے اور ترقیاتی وژن کو اجاگر کیا/ پارٹی رہنما

جموں، 30 نومبر// جموں وکشمیر میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنماؤں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے مقبول ریڈیو پروگرام "من کی بات" سنا۔ جموں وکشمیر کے بی جے پی جنرل سیکرٹری (آرگنائزیشن) اشوک کول، لوک سبھا رکن جگل کشور شرما، اور رکن اسمبلی چوہدری وکرم رندھاوا نے ٹریکوٹا نگر، وارڈ 53، بوتھ نمبر 137 میں اس پروگرام کو سنا۔ اس موقع پر ضلع صدر نریش سنگھ جسروتیا، سینئر رہنما شیلجا گپتا، منڈل صدر نتیش مہاجن اور دیگر پارٹی عہدیدار بھی موجود تھے۔ اشوک کول نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "من کی بات" نے وزیر اعظم کو براہِ راست عوام سے جوڑنے میں ایک تبدیلی کا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج۔۔۔۔/105

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا شالیمار میں تعزیتی دورہ

سابق وائس چانسلر پروفیسر یاسین قادری کے اہلِ خانہ سے اظہار ہمدردی

جموں، 30 نومبر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے شالیمار کی فرینڈز کالونی کا دورہ کیا تاکہ یونیورسٹی آف کشمیر کے سابق وائس چانسلر پروفیسر محمد یاسین قادری کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جاسکے۔ یہ دورہ مرحومہ کی وفات پر دکھ کا اظہار کرنے، اہلِ خانہ کے ساتھ دلی رشتوں کو مضبوط کرنے اور ان کے غم میں شریک ہونے کے لیے کیا گیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحومہ کی مغفرت اور بلند درجات کے لیے فاتحہ خوانی کی اور پروفیسر قادری سمیت ان کے اہلِ خانہ کے لیے صبر وہمت کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں اہلِ خانہ کے ساتھ کھڑا ہونا اور روحانی طور پر اُن کی دلجوئی کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر صدر نیشنل کانفرنس نے مقامی عوام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے۔۔۔۔/104

بارہمولہ میں سبکدوش پولیس افسر نور محمد کے اعزاز میں الوداعی تقریب

بارہمولہ، 30 نومبر//// جموں وکشمیر پولیس نے سب انسپکٹر نور محمد کو شاندار انداز میں الوداع کیا، جو 38 سال کی طویل، باوقار اور مخلصانہ خدمات انجام دینے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ ضلع پولیس دفتر (ڈی پی او) بارہمولہ میں ایک الوداعی تقریب منعقد کی گئی، جہاں ایس ایس پی بارہمولہ سمیت سینئر افسران نے سبکدوش ہونے والے افسر کی منظم، دیانتدار اور بے لوث خدمات کو سراہا، جو انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کے دوران مختلف ذمہ داریوں میں انجام دیں۔ جموں وکشمیر پولیس نے ایس آئی نور محمد کے لیے صحت مند، پرسکون اور خوشگوار بعد از ریٹائرمنٹ زندگی کی دعا کرتے ہوئے ان کی محکمہ اور معاشرے کے لیے دیرپا خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

سوپور میں پولیس کی جانب سے پی سی پی جی اجلاس کا انعقاد

عوامی مسائل اور تجاویز پر تبادلہ خیال، مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی

سوپور، 30 نومبر// جموں وکشمیر پولیس نے ریشی پورہ رانچپورہ میں پولیس پوسٹ وارپورہ اور پولیس اسٹیشن سوپوری کے دائرہ اختیار میں ایک پبلک کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (PCPG) اجلاس منعقد کیا۔ اس میٹنگ میں مقامی معززین، اوقاف کمیٹی کے اراکین، سماجی شخصیات اور نوجوانوں نے شرکت کی اور پولیسنگ کے ساتھ ساتھ سول انتظامیہ سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات پیش کیے۔ سینئر پولیس افسران نے شرکاء کے تمام خدشات توجہ سے سنے اور یقین دلایا کہ متعلقہ معاملات کو ذمہ دار حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ بروقت حل ممکن بنایا جاسکے۔ اس عوامی رابطہ پروگرام کا مقصد مقامی سطح پر پولیس اور شہریوں کے درمیان موثر روابط کو مضبوط کرنا، باہمی اعتماد کو فروغ دینا اور بہتر ہم آہنگی کو یقینی بنانا تھا۔

جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی سرپرستی میں میڈی ایشن پر بیک وقت تربیتی پروگرام منعقد

عدالتی افسران نے عملی مشقوں کے ذریعے ثالثی مہارتیں سیکھیں

جموں/سری نگر// 30 رنومبر// جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی ثالثی اور مفاہمت کمیٹی نے چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ جسٹس ارون پلی کی سرپرستی میں آج جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی اور جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی کے اشتراک سے ایک روزہ انٹرایکٹو رول پلے میڈی ایشن ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا۔ جوڈیشل افسروں کے لئے 40 گھنٹے کے ثالثی کے تربیتی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر جموں اور سری نگر ونگوں میں بیک وقت منعقد کیا گیا۔ یہ تربیتی پروگرام میڈی ایشن اینڈ کنسلی ایشن پروجیکٹ کمیٹی (ایم سی پی سی) کے تحت منعقد ہوا، جو یوٹیز میں متبادل تنازعات کے حل (اے ڈی آر) کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لئے ہائی کورٹ کی جاری کوششوں کا اہم حصہ ہے۔ جموں میں ورکشاپ کی نگرانی ڈائریکٹر جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈیمی نصیر احمد ڈار نے کی جبکہ سری نگر میں پروگرام کی نگرانی ممبر سیکرٹری جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی شازیہ تبسم نے انجام دی۔ جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی کے جموں ونگ میں پروگرام کا آغاز ڈائریکٹر جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈیمی نصیر احمد ڈار کے استقبالیہ تقریر سے ہوا جنہوں نے انصاف کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ثالثی کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ عملی اور تخیلاتی مشقوں پر مبنی تربیت ضروری ہے تاکہ افسران میڈی ایشن تکنیک، مواصلاتی حکمتِ عملیاں اور غیر۔۔۔۔/107

بارہمولہ میں پولیس کی جانب سے مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد

طلباء میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی قیادت اور خدمات کو اجاگر

بارہمولہ، 30 نومبر//// جموں وکشمیر پولیس نے قوم کی تعمیر میں سارودار ولبھ بھائی پٹیل (بھارت کے آئرن مین) کی زندگی، قیادت اور خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے گورنمنٹ مڈل اسکول اوڈوسہ کے تحت، پولیس اسٹیشن یوری کے دائرہ اختیار میں ایک مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا۔ اس ادارے کے طلباء نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور مقررہ موضوعات پر اپنی لکھنے کی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے اختتام پر تین بہترین پوزیشن ہولڈرز کو انعامات دیے گئے۔ یہ اقدام نہ صرف طلباء میں تعلیمی شاندار کارکردگی کو فروغ دینے کے لیے تھا بلکہ پولیس اور عوام کے درمیان جڑوں کی سطح پر مثبت تعلقات کو مضبوط کرنے میں بھی کامیاب رہا۔ جموں وکشمیر پولیس ضلع بھر میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے مثبت ماحول قائم رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔

کشتواڑ میں ڈسٹرکٹ ٹریکنگ مہم کا چھٹا دن کامیابی سے مکمل

نوجوانوں کو فطرت کی خوبصورتی اور ایڈونچر کے تجربے سے روشناس کرایا گیا

کشتواڑ، 30 نومبر//// یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کشتواڑ نے آج انٹر زونل ڈسٹرکٹ لیول رہائشی ٹریکنگ مہم کے چھٹے دن کا کامیاب انعقاد کیا، جس میں ضلع کے مختلف زونز کی نمائندگی کرنے والے نوجوانوں نے جوش وجذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ یہ دن ایڈونچر، نظم وضبط اور سرگرمیوں سے بھرپور رہا۔ چھٹے دن کی ٹریکنگ کا آغاز بیس کیمپ سے ہوا اور یہ سفر ہڈیال – چوگان گراؤنڈ – ہٹ – پوچھل – بریان کے خوبصورت راستوں سے گزرا، جس نے نوجوان شرکاء کو کشتواڑ کی فطری خوبصورتی کا ناقابلِ فراموش تجربہ فراہم کیا۔ دلکش مناظر، تازہ ہوا اور سرسبز ماحول نے نوجوانوں کے لیے ٹریکنگ کے اس سفر کو یادگار بنادیا۔ یہ معزز مہم ڈپٹی کمشنر کشتواڑ، پنکج کمار شرما کی ہدایات اور ڈی وائی ایس ایس او کشتواڑ، جعفر حیدر شیخ کی نگرانی میں منعقد کی گئی، جنہوں نے ایونٹ کے دوران انتظامات، حفاظت اور۔۔۔۔/108

یونیورسٹی آف جموں میں ”ایم ایس ایکسل کے ساتھ ڈیٹا اینالیٹکس“

پر دوروزہ عملی ورکشاپ اختتام پذیر

جموں، 30 نومبر//// یونیورسٹی آف جموں کے شعبۂ شماریات نے ”ایم ایس ایکسل کے ساتھ ڈیٹا اینالیٹکس کی دنیا“ کے عنوان سے دوروزہ عملی ورکشاپ کامیابی کے ساتھ مکمل کی۔ ورکشاپ کا مقصد طلبہ کو آسان، جامع اور عملی تربیت فراہم کرنا تھا تاکہ وہ ڈیٹا مینجمنٹ، تعلیمی تحقیق اور پیشہ ورانہ ضروریات کے لیے بنیادی اور اعلیٰ درجے کی ایکسل مہارتیں حاصل کر سکیں۔ ورکشاپ کی اختتامی نشست کے دوران کالج ڈیولپمنٹ کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر دھرمیندر ماگوترا نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے شعبۂ شماریات کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں اسپریڈشیٹ ٹولز پر عبور طلبہ کے لیے نہایت اہم ہے، خاص طور پر اُن کے لیے جو ریسرچ، صنعت یا ڈیٹا پر مبنی پیشوں میں اپنا مقام بنانا چاہتے ہیں۔ اختتامی تقریب۔۔۔۔/109

شوپیان میں معادنیاتی کی غیر قانونی نقل وحمل، دو جے سی بی ضبط

شوپیان، 30 نومبر//// غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل کارروائیوں کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ترکوانگام علاقے میں معدنیات کی غیر مجاز نکاسی اور ٹرانسپورٹیشن میں ملوث دو جے سی بیز ضبط کرلیں۔ معمول کی گشت کے دوران پولیس پوسٹ ترکوانگام کی ایک ٹیم نے دو جے سی بیز کو روک کر معائنہ کیا، جو بغیر کسی درست رائلٹی دستاویزات کے معدنیات نکالنے میں مصروف پائی گئیں۔ اس پر پولیس اسٹیشن زینا پورہ میں متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 119 / 2025 درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ۔۔۔۔/112

نیہا مہاجن نے کی خواتین بااختیاری پروگراموں کی قیادت

سودیشی سنکلپ کے تحت خواتین میں خودانحصاری اور تنظیمی مضبوطی پر زور

جموں، 2 نومبر//// بی جے پی مہیلا مورچہ جموں وکشمیر کی صدر، ایڈوکیٹ نیہا مہاجن نے آج وجئے پور اور جموں ویسٹ میں خواتین پر مبنی دو اہم پروگراموں کی قیادت کی، جن کا بنیادی مقصد خواتین کو بااختیار بنانا، سودیشی نظریے کو فروغ دینا اور وزیر اعظم نریندر مودی جی کے آتم نربھر بھارت کے وژن کو تقویت دینا تھا۔ دونوں پروگراموں میں مہیلا مورچہ کی بڑی تعداد کے ساتھ ساتھ مقامی خواتین نے بھی بھرپور شرکت کی، جس سے خواتین میں بڑھتی یکجہتی اور تنظیمی طاقت کا مظاہرہ ہوا۔ وجئے پور میں ”بزورگا دابیز“ کے عنوان سے ایک مہیلا سمیلن منعقد ہوا، جہاں نیہا مہاجن نے خواتین کے کردار کو معاشرتی اقدار کے تحفظ، سماجی اتحاد کی مضبوطی اور کمیونٹی ڈیولپمنٹ کا اہم ستون قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین ہمیشہ سے ہندوستان کی سماجی ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی رہی ہیں، اور بی جے پی حکومت خواتین کی عزت، سلامتی اور ترقی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے اُجولا یوجنا، خواتین ریزرویشن، مدرا یوجنا، لڑکی بچاؤ اسکیم، لاڈلی بیٹی اور دیگر فلاحی پروگراموں پر روشنی ڈالی جنہوں نے خواتین کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلیاں لائیں۔ بعد ازاں، جموں ویسٹ میں ”آتم نربھر بھارت سودیشی سنکلپ“ کے تحت ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مہاجن نے خواتین پر زور دیا کہ وہ سودیشی مصنوعات اپنائیں، مقامی کاروباریوں کو فروغ دیں اور۔۔۔۔/111

جموں میں 42ویں جونیئر نیشنل ٹینکوئٹ چمپئن شپ اختتام پذیر، تامل ناڈو نے ٹرافی جیت لی

اختتامی تقریب میں وزراء نے نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہا

جموں/30/نومبر// پانچ روزہ 42ویں جونیئر (بوائز اینڈ گرلز) نیشنل ٹینکوئٹ چمپئن شپ آج گاندھی نگر کے گرین فیلڈ میں اختتام پذیر ہوئی جس میں تامل ناڈو نے شاندار پرفارمنس کے بعد چمپئن شپ ٹرافی اپنے نام کی۔ اس مقابلے میں ملک کی 23 ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز سے تقریباً 550 کھلاڑیوں اور آفیشلز نے شرکت کی جس سے یہ حالیہ برسوں میں جموں میں منعقد ہونے والے سب سے بڑے مسابقتی قومی ٹینی کوئٹ مقابلوں میں سے ایک ہے۔ اختتامی تقریب میں وزیر برائے اُمور نوجوان وکھیل کود ستیش شرما اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی جنہوں نے فائنل میچوں کے فوراً بعد منعقدہ میڈل تقریب میں جیتنے والی ٹیموں کو مُبارک باد پیش کی اور اُن کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقعہ پر ستیش شرما نے تمام شرکاء کو مُبارک باد دی اور بالخصوص تامل ناڈو کی ٹیم کی سراہنا کی کہ اُنہوں نے مجموعی چمپئن بن کر شاندار کارکردگی دِکھائی۔ اُنہوں نے کہا، ”یہ نوجوان کھلاڑی ہندوستان کے کھیلوں کے مستقبل کی طاقت، نظم وضبط اور اُمید کی علامت ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا، ”جموں وکشمیر کو قومی تقریبات کی میزبانی کرنے پر فخر ہے جو پورے خطے میں اَمن اور ہم آہنگی کا پیغام پھیلاتے ہیں۔ حکومت کھلاڑیوں کے لئے عالمی معیار۔۔۔۔//110

سرینگر ٹائمز

یکم دسمبر 2025، بروز سوموار

جہلم ویلی کالج کے ہسپتال میں آگ
واردات معمولی سہی مگر حکام کیلئے انتباہ

دو دن قبل بمنہ میں واقع جہلم ویلی کالج کے ساتھ منسلک ہسپتال کے ایک حصہ میں آگ ظاہر ہوئی۔ اگرچہ اسے فوری طور بجھایا گیا مگر پھر بھی دو چار کمرے تباہ و برباد ہوگئے۔ علاوہ از بلڈنگ میں کئی جگہوں کو زبردست نقصان ہوا ہے۔ اطلاع کے مطابق اس واردات میں کسی مریض یا کسی شخص یا ملازم کی جان نہیں گئی۔ یہ واقعہ رات کے وقت نہیں بلکہ دن کو رونما ہوا اور خبروں کے مطابق سرکاری اہلکاروں عام لوگوں کی طرف سے فوری طور آگ پر قابو پانے کی کوششوں کے دوران فائر سروس موقع پر پہنچ گئی۔ زبردست جستجو اور تگ و دو کے بعد آگ کو مزید پھیلنے سے روکنے کی کامیاب کوشش کی گئی۔ آگ ٹھنڈی ہونے کے بعد جب پتہ چلا کہ کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے تو ہسپتال کے انتظامیہ ہسپتال میں مقیم مریضوں، تیمار داروں او ردیگر آس پاس کے لوگوں نے اطمینان کی سانس لی۔ مقامی پولیس نے اس واقعہ پر تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہوگی اور محکمہ فائر سروس کے حکام نے بھی اپنے ریکارڈ میں اس واردات کا ذکر کیا ہوگا۔ مگر معاملہ کافی سنگین اور تشویشناک ہے۔ اگر ہسپتال کے منتظمین یہ کہہ کر کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے اس معاملہ کو نظرانداز کریں تو یہ ایک سنگین غلطی کا ارتکاب ہوگا۔ آگ کے واقعات تو ہوتے ہی ہیں۔ دھواں اُٹھتا ہے۔ چنگاریاں پیدا ہوتی ہیں۔ آگ کر شعلوں میں تبدیل ہوکر تباہی کا سبب بن جاتی ہے مگر آگ کی وارداتیں غفلت، لاپرواہی اور غیر ذمہ داری کا موجب ہوتی ہیں۔

لیکن جہلم ویلی کالج کے ہسپتال میں آگ معمولی سہی ایک خطرناک لاپرواہی کا نتیجہ ہی ہوسکتی ہے۔ کسی بھی سرکاری ہسپتال میں جب آگ نمودار ہوجائے اور اسے بجھانے میں گھنٹے لگ جائیں تو معاملہ کی سنگینی کو قرار دینے میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ سرکار کی طرف سے آگ کی وارداتوں کو رونما ہونے سے روکنے کیلئے نہ جانے کیا کیا ہدایتیں دی جاتی ہیں۔ نصیحتیں کی جاتی ہیں اور ایڈوائزری کو منظر عام پر لایا جاتا ہے سرکار ہر نئی سرکاری عمارت کی تعمیر سے پہلے آگ سے بچاؤ کیلئے تمام انتظامات اور اقدامات کا جائزہ لینے کا دعویٰ کرتی ہے یہاں تک کہ پرائیویٹ مکان مالکان کو بھی تعمیرات کو عملی جامہ پہنانے سے قبل آگ سے بچاؤ کو یقینی بنانے کے احکامات صادر کئے جاتے ہیں۔ اس تناظر میں سرکاری ہسپتال کی عمارت کوئی معمولی چیز نہیں ہوتی کہ جس کا انتظام چلانے سے پہلے آگ سے بچاؤ کے تمام انتظامات مکمل نہ کئے جاچکے ہوں۔ ہسپتال میں بیک وقت سینکڑوں مریض بھرتی کئے جاچکے ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ تیمارداروں کی بڑی تعداد رات دن موجود رہتی ہے۔ آپریشن تھیٹر دن رات مصروف رہتا ہے۔ ملازمین کی دوڑ دھوپ ڈاکٹروں کی طرف سے علاج ومعالجہ اور آپریشن کیلئے نقل وحرکت ہر وقت جاری رہتی ہے۔ سب لوگ بے فکر ہوکر اپنے فرائض اس اُمید پر ادا کرتے ہیں کہ انتظامیہ نے سب کچھ ٹھیک ٹھاک رکھا ہوگا۔ خاص کر بجلی کے معاملہ میں پوری تیاری کی جاچکی ہوگی اور آگ نمودار ہونے کے امکانات کو ختم کرنے کے مکمل انتظامات کئے جاچکے ہوں گے۔ ان تمام ہدایات اور اقدامات کے باوجود جب دھواں اُٹھ جائے پھر آگ لگ جائے اور دیکھتے دیکھتے چار کمروں کی تباہی ہوجائے مشکل سے مریض اور معالج اور دیگر عملہ بچ جائے تو معاملہ انتہائی سنگین قرار دیا جاسکتا ہے۔ جہلم ویلی کالج کے ہسپتال میں آگ کی وجوہات کو پس پُشت ڈالنے کی کوششیں کسی بھی خطرے کا باعث بن سکتی ہیں۔ محکمہ صحت کو فوری تحقیقات کا حکم دینے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

گھر کے چھوٹے موٹے کام خود کرنے کا رجحان، کتنا فائدہ

عامر یعقوب

آج کے بدلتے ہوئے معاشرتی اور معاشی حالات میں ''ڈی آئی وائی'' یعنی Do it Yourself کا رجحان تیزی سے مقبول ہوتا جارہا ہے۔ گھروں کی مرمت سے لے کر سجاوٹ تک، اور روزمرہ کے چھوٹے موٹے کاموں سے نئے تخلیقی منصوبوں تک، لوگ اب پیشہ ور کاریگروں کا انتظار کرنے کے بجائے خود آگے بڑھ کر اپنے مسائل حل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ رجحان نہ صرف وقت کی بچت اور کم خرچ کا ذریعہ بن رہا ہے بلکہ گھریلو ماحول میں تخلیقی سوچ، اعتماد اور ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کررہا ہے۔

ڈی آئی وائی نے عام فرد کو یہ احساس دلایا ہے کہ گھر صرف رہنے کی جگہ نہیں بلکہ ایک ایسی ذاتی دنیا ہے جسے بہتر، خوبصورت اور منفرد بنانا خود اس کے ہاتھ میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے معاشرے میں بھی لوگ چھوٹے بڑے کام خود کرنے کے خواہشمند دکھائی دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان نسل میں یہ رجحان قابلِ ذکر حد تک بڑھا ہے، جو یوٹیوب ٹیوٹوریلز، آن لائن کورسز اور سوشل میڈیا کی بدولت نت نئے آئیڈیاز سے متاثر ہوکر گھر میں ہی تخلیقی فنکاری آزما رہی ہے۔

اس تبدیلی کا ایک بڑا سبب بڑھتی ہوئی معاشی تنگی بھی ہے۔ گھروں کی مرمت یا چھوٹے کاموں کے لیے مستری یا کاریگر بلانا اب مہنگا ثابت ہوتا ہے، جبکہ بہت سے لوگ روزانہ کی مصروفیات میں پیشہ ور افراد کے وقت کے مطابق خود کو ڈھال نہیں پاتے۔ اس کے برعکس، اگر کوئی عام شخص کچھ بنیادی اوزار رکھ لے اور چند بنیادی مہارتیں سیکھ لے تو وہ نہ صرف بہت سا خرچ بچا سکتا ہے بلکہ اپنے گھر کو بروقت بہتر بھی بنا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈی آئی وائی اب ایک ذاتی ضرورت بنتا جارہا ہے۔

ڈی آئی وائی کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہے کہ یہ لوگوں کی تخلیقی قوتوں کو بیدار کرتا ہے۔ کسی پرانے لکڑی کے ٹیبل کو نیا رنگ دے کر خوبصورت بنا دینا، خالی بوتلوں سے دلکش لیمپ تیار کرنا، کچن میں ٹوٹے ہوئے شیلف کی خود مرمت کرنا یا بچوں کے لیے دلچسپ اسٹڈی کارنر بنانا— یہ سب وہ کام ہیں جو پہلے صرف ماہرین ہی کرتے تھے، لیکن اب گھروں میں بیٹھے عام افراد بھی انہیں باآسانی انجام دے رہے ہیں۔ اس عمل سے نہ صرف گھر میں سادگی اور نفاست آتی ہے بلکہ اپنے ہاتھ سے کچھ بنانے کا ایک خاص اطمینان بھی حاصل ہوتا ہے جو کسی خریدے ہوئے سامان میں نہیں ہوسکتا۔

ڈی آئی وائی کا ایک اور مثبت پہلو یہ ہے کہ یہ ماحول دوست سوچ کو فروغ دیتا ہے۔ پرانے، خراب یا بیکار سمجھے جانے والے سامان کو دوبارہ استعمال کے قابل بنا دینا ماحول کے لیے ایک بہترین قدم ہے۔ بہت سے لوگ اب پلاسٹک، کین، لکڑی کے ٹکڑوں، پرانے کپڑوں اور بوتلوں کو ضائع کرنے کے بجائے نئی شکلوں میں ڈھال رہے ہیں۔ اس سے فضلہ کم ہوتا ہے، اور ماحول کو بہتر رکھنے میں چھوٹے پیمانے پر ہی سہی مگر ایک اہم کردار ادا کیا جاتا ہے۔

ڈی آئی وائی گھریلو افراد کے درمیان تعاون اور تعلقات کو بھی بہتر بناتا ہے۔ کئی خاندان ویک اینڈ پر مل کر اپنے گھر کے کسی حصے میں بہتری لاتے ہیں— کوئی وال پینٹنگ کررہا ہوتا ہے، کوئی باغبانی، کوئی لکڑی کی چیزیں بنا رہا ہوتا ہے، اور کوئی گھر کی سجاوٹ میں تخلیقی اضافہ کررہا ہوتا ہے۔ اس طرح گھر کا ایک چھوٹا سا منصوبہ نہ صرف ایک عملی کام بن جاتا ہے بلکہ خوشگوار گھریلو سرگرمی بھی، جس میں بچوں کی تخلیقی صلاحیتیں بھی اجاگر ہوتی ہیں اور بڑے بھی ذہنی سکون محسوس کرتے ہیں۔

ڈی آئی وائی کے فروغ میں ٹیکنالوجی کا کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ آج صرف موبائل اور انٹرنیٹ کی مدد سے لوگ ہزاروں ٹیوٹوریلز، اسٹ؟؟ بائی اسٹپ گائیڈز اور آسان ترکیبیں حاصل کررہے ہیں۔ اگر کچن کی ٹونٹی لیک کررہی ہے تو چند کلکس میں اس کی مرمت کا طریقہ دکھایا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص کمرے کی دیوار پر خوبصورت وال آرٹ بنانا چاہے تو اس کے لیے بھی بے شمار ویڈیوز موجود ہیں۔ اسی طرح بجلی، باغبانی، لکڑی کا کام، پینٹنگ، سینٹری یا گھر کی سجاوٹ— ہر شعبے کے لیے آسان رہنمائیاں مل جاتی ہیں۔

البتہ یہ ضروری ہے کہ ڈی آئی وائی کرتے ہوئے احتیاطی تدابیر کو نظرانداز نہ کیا جائے۔ کچھ کام ایسے ہوتے ہیں جن میں ماہرین کی ضرورت پڑتی ہے، جیسے برقی لائنوں کی بڑی مرمت، گیجٹ کے حساس حصوں کی تبدیلی یا وہ کام جن میں غلطی حادثے کا باعث بن سکتی ہے۔ اس لیے ڈی آئی وائی کرتے وقت یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کون سا کام خود کیا جاسکتا ہے اور کہاں کسی ماہر کی ضرورت پڑے گی۔

ڈی آئی وائی گھریلو مالیات کو مستحکم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کررہا ہے۔ وہ کام جو پہلے سینکڑوں یا ہزاروں روپے خرچ کرواتے تھے، اب معمولی لاگت میں گھر میں ہی ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ متوسط طبقے میں یہ رجحان نمایاں طور پر بڑھا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ رجحان خواتین میں بھی خاصا مقبول ہورہا ہے، جو اپنی تخلیقی ذہانت کے ذریعے گھر کی ہر سطح پر تبدیلیاں لاتی ہیں— چاہے وہ کچن کا نظم ہو، گھر کی آرائش ہو یا بچوں کے کمرے کی دلکشی۔

آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ڈی آئی وائی صرف ایک مشغلہ نہیں رہا بلکہ ایک مکمل طرز زندگی بن چکا ہے۔ یہ ہمیں خود انحصاری سکھاتا ہے، بجٹ میں رہ کر زندگی کو بہتر بنانا سکھاتا ہے، اور ہر فرد کے اندر موجود چھپی ہوئی صلاحیتوں کو سامنے لاتا ہے۔ آج کے بدلتے حالات میں یہ رجحان نہ صرف عملی فائدہ دیتا ہے بلکہ ذہنی سکون، تخلیقی تسکین اور گھریلو ہم آہنگی بھی ساتھ لیے چلتا ہے۔

ڈی آئی وائی کا یہ سفر آنے والے برسوں میں مزید فروغ پاتا دکھائی دیتا ہے، اور ممکن ہے کہ مستقبل کا گھر وہ ہو جسے ہر فرد اپنے ہاتھوں سے سنوارنے میں فخر محسوس کرے۔

زندگی میں کم از کم ایک درخت لگانے کی ضرورت

ماحول اور انسانیت کا مشترکہ مستقبل

عاقب نیاز

ماحولیاتی تبدیلی، بڑھتی آبادی، صنعتی آلودگی اور تیزی سے سکڑتے ہوئے سبز علاقوں کے اس دور میں انسانیت ایک ایسے موڑ پر کھڑی ہے جہاں فطرت کی بقا کے لیے فوری اور عملی اقدامات ناگزیر ہوچکے ہیں۔ اسی پس منظر میں ماحولیات کے ماہرین بار بار اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ہر انسان اپنی زندگی میں کم از کم ایک درخت ضرور لگائے۔ یہ بات صرف ایک مشورہ نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے روشن اور محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ درخت لگانا محض ایک سماجی خدمت نہیں، یہ ماحول، صحت اور معاشرے کے لیے ایک ایسا سرمایہ ہے جس کی اہمیت وقت گزرنے کے ساتھ مزید بڑھتی ہے۔

درخت صدیوں سے انسانی تہذیب کا لازمی حصہ رہے ہیں۔ انسان نے جہاں بستیاں بنائیں، وہاں سب سے پہلے درخت لگائے، کیونکہ یہ صرف سایہ، لکڑی یا پھل دینے والی شے نہیں بلکہ زندگی کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ آج کے جدید دور میں بھی سائنس یہ ثابت کرتی ہے کہ درخت زمین کے درجہ حرارت کو قابو میں رکھنے، آکسیجن کی فراہمی، فضا کی صفائی اور موسمی توازن قائم رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کا راستہ روکنے کے لیے ماہرین کا یہ کہنا بجا ہے کہ اگر ہر شخص اپنی زندگی میں صرف ایک درخت بھی لگا دے، تو دنیا کئی بڑے ماحولیاتی چیلنجوں سے بچ سکتی ہے۔

درخت لگانے کے عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ آکسیجن پیدا کرتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں۔ ایک صحت مند درخت اپنے پورے وجود کے دوران ہزاروں لیٹر آکسیجن فراہم کرتا ہے، جو انسان اور جانوروں کی بقا کے لیے بنیادی عنصر ہے۔ ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کے بڑھتے ہوئے تناسب نے عالمی درجہ حرارت میں اضافہ کیا ہے جسے گلوبل وارمنگ کہا جاتا ہے۔ اگر ہر فرد صرف ایک درخت لگائے تو عالمی سطح پر فضا میں کاربن کی مقدار میں واضح کمی ممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی ادارے اب درختوں کو ''نیچرل کاربن سنک'' یعنی قدرتی جذب گر قرار دیتے ہیں۔

درخت صرف فضا کو صاف نہیں کرتے بلکہ زمین کے لیے بھی ناگزیر ہیں۔ یہ مٹی کو محفوظ رکھتے ہیں، بارشوں کے پانی کو جذب کرتے ہیں، زیرِ زمین پانی کے ذخائر کو بہتر بناتے ہیں اور سیلاب کے خطرات کم کرتے ہیں۔ شہروں میں بڑھتی ہوئی کنکریٹ کے درمیان جہاں زمین سخت ہوتی جارہی ہے، وہاں درخت پانی کو جذب کرکے مٹی کی صحت بحال کرتے ہیں۔ اگر ہر گھر، ہر خاندان یا ہر فرد اپنی زندگی میں ایک درخت لگائے، تو شہروں میں غیر محسوس طریقے سے ایک سبز توازن بحال ہوسکتا ہے۔

انسان کی جسمانی اور ذہنی صحت پر بھی درختوں کی موجودگی گہرا اثر ڈالتی ہے۔ ماہرینِ نفسیات کے مطابق سبزہ انسانی دماغ کو سکون دیتا ہے، تناؤ کم کرتا ہے اور تازہ آکسیجن جسم کے عملِ تنفس کو بہتر بناتی ہے۔ بڑے شہروں میں جہاں آلودگی کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے، وہاں درخت ذہنی صحت کے لیے قدرتی علاج کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ''اربن فارسٹ'' یعنی شہری جنگلات کے منصوبے فروغ پا رہے ہیں۔

سماجی لحاظ سے بھی درخت لگانا ایک مثبت سرگرمی ہے۔ جب کوئی شخص ایک درخت لگاتا ہے تو وہ صرف اپنی زندگی کے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک تحفہ چھوڑ جاتا ہے۔ یہ وہ وراثت ہے جسے سنبھالنے کے لیے نہ کوئی جائیداد چاہیے نہ کوئی بڑی سرمایہ کاری۔ صرف ایک پودا، جو آہستہ آہستہ ایک تناور درخت میں تبدیل ہوکر کئی دہائیوں تک انسانوں اور جانوروں کا سہارا بنتا ہے۔ درخت لگانے کا عمل بچوں میں ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتا ہے، کیونکہ وہ اس کے بڑھنے کے مراحل کو دیکھ کر فطرت سے جڑتے ہیں۔

عالمی سطح پر مختلف ممالک میں ایسے لاکھوں افراد موجود ہیں جو اپنی زندگی میں ایک درخت لگانے کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اپنی روزمرہ زندگی میں اس رویے کو مزید عام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ ذمہ داری صرف حکومتی اداروں یا ماحول دوست تنظیموں پر نہیں ڈالنی چاہیے۔ درخت لگانا ایک انفرادی فیصلہ ہے جس کا فائدہ اجتماعی طور پر پوری انسانیت کو پہنچتا ہے۔ اگر ایک خاندان ہر سال کم از کم ایک پودا لگائے تو چند برسوں میں ایک پوری بستی سرسبز ہوجاتی ہے۔

درخت لگانا مشکل یا مہنگا عمل نہیں۔ ایک مناسب جگہ کا انتخاب، مٹی کی تیاری اور پانی دینے کا معمول بنانا کافی ہوتا ہے۔ اگر جگہ محدود ہو تو ایسے پودے بھی لگائے جاسکتے ہیں جو کم جگہ میں بڑھتے ہیں۔ گھروں کی چھتوں، بالکنیوں اور صحن میں بھی مختلف اقسام کے درخت یا بڑے پودے لگائے جاسکتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ پودے کی حفاظت کی جائے، کیونکہ اصل مقصد ایک درخت کو تناور بنانا ہے، نہ کہ محض تصویروں یا مہمات تک محدود رکھنا۔

ماہرین کہتے ہیں کہ اگر انسان نے فطرت کے ساتھ اپنا تعلق برقرار نہ رکھا تو مستقبل کے ماحول کو محفوظ رکھنا تقریباً ناممکن ہوجائے گا۔ آج کی تیز رفتار زندگی میں ہم بہت سے بنیادی حقائق کو نظرانداز کردیتے ہیں، مگر درخت کی اہمیت حقیقت میں ایسی ہے جسے بھلایا نہیں جاسکتا۔ ایک درخت لگانا سادگی میں ایک عظیم کام ہے۔ یہ وہ عمل ہے جس میں نہ کوئی سیاسی مفاد ہے نہ معاشی شرط، بلکہ صرف انسانیت اور زمین کی محبت ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ اس سوچ کو تحریک کی شکل دی جائے۔ اسکولوں، کالجوں، دفاتر، محلوں اور خاندانوں میں یہ بات عام کی جائے کہ ہر فرد اپنی زندگی میں کم از کم ایک درخت ضرور لگائے۔ یہ وہ قدم ہے جو ماحول، موسم، صحت، معاشرے اور آنے والی نسلوں کی بقا کے لیے سب سے آسان اور مؤثر ہے۔

آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ اگر ہم زمین کو ویسا ہی سرسبز چھوڑنا چاہتے ہیں جیسا ہمیں ملا تھا، بلکہ اس سے بھی بہتر، تو درخت لگانا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ ایک درخت، ایک انسان کی طرف سے فطرت کو دیا جانے والا ایک چھوٹا مگر بے حد قیمتی تحفہ ہے— اور یہی تحفہ آنے والے کل کو محفوظ بنا سکتا ہے۔

خبر ونظر

ہڈیوں کی کمزوری

چالیس کے بعد تیزی سے بڑھتا ہوا غیر محسوس مسئلہ

یونس ریاض

چالیس سال کی عمر کے بعد انسانی جسم کے اندر بظاہر خاموش لیکن نہایت اہم تبدیلیاں شروع ہوجاتی ہیں۔ ان تبدیلیوں میں سب سے نمایاں اور تشویش ناک تبدیلی ہڈیوں کی بتدریج کمزوری اور گلن ہے، جسے طبی زبان میں Bone Degeneration کہا جاتا ہے۔ یہ مسئلہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے، اس کے آغاز میں کوئی خاص علامت سامنے نہیں آتی، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ درد، کمزوری، چلنے پھرنے میں دشواری، اور حتیٰ کہ فریکچر جیسے سنگین نتائج تک لے جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چالیس کے بعد ہڈیوں کی صحت کو برقرار رکھنا محض ایک طبی ضرورت نہیں بلکہ بڑھتی عمر میں باوقار، فعال اور متوازن زندگی گزارنے کی بنیادی شرط ہے۔

چالیس سال کے پڑاؤ کے بعد جسم کے اندر ہڈی بنانے کے عمل میں کمی آنا ایک فطری بات ہے۔ نوجوانی میں ہمارے جسم میں ہڈیوں کی مرمت اور تعمیر کا عمل تیز ہوتا ہے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ یہ رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ اس مرحلے پر Bones Density یعنی ہڈیوں کی مضبوطی کم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ خواتین میں یہ عمل عموماً زیادہ تیزی سے دیکھنے میں آتا ہے، خصوصاً جب وہ رجونِ عمر (Menopause) کے مرحلے میں داخل ہوتی ہیں۔ ایسٹروجن کی کمی ہڈیوں کے خلیات کے توازن کو متاثر کرتی ہے، جس کے نتیجے میں ہڈیوں کے ٹوٹ پھوٹ کا عمل تیز ہوجاتا ہے۔ مردوں میں بھی یہی مسئلہ سامنے آتا ہے، اگرچہ نسبتاً سست رفتاری سے۔

اس مسئلے کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ دنیا بھر میں بے شمار افراد بڑھتی عمر کے ساتھ ہڈیوں کے گھلاؤ، کیلشیم کی کمی، اور Osteoporosis جیسے امراض کا شکار ہورہے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر ان میں سے اکثر افراد شروع کے برسوں تک اپنے جسم میں ہونے والی تبدیلیوں سے بے خبر رہتے ہیں اور تب جاگتے ہیں جب کوئی چھوٹی سی چوٹ بھی فریکچر کا سبب بن جاتی ہے۔ یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے جب نہ صرف علاج مشکل، بلکہ روزمرہ زندگی کے معمولات بھی بری طرح متاثر ہوجاتے ہیں۔

ماہرین بتاتے ہیں کہ ہڈیوں کی کمزوری کی سب سے بڑی وجوہات میں غیر متوازن غذائیں، بیٹھے رہنے کی عادت، سورج کی روشنی میں کمی، جسمانی سرگرمی کا فقدان، تمباکو نوشی، اور بڑھتی عمر کے ساتھ کیلشیم و وٹامن ڈی کی کمی شامل ہیں۔ جدید طرزِ زندگی میں جہاں سہولتیں بڑھ رہی ہیں، وہیں جسمانی حرکت کم ہوتی جارہی ہے۔ گھنٹوں بیٹھ کر کام کرنا ایک عام معمول بن چکا ہے، اور یہی معمول ماسپیشیوں کے ساتھ ساتھ ہڈیوں کی کمزوری کا بھی سبب بنتا ہے۔

گھریلو خواتین میں بھی یہ مسئلہ نمایاں ہے۔ اگرچہ وہ گھر کے کام کاج میں متحرک رہتی ہیں، مگر مناسب خوراک نہ لینا، کیلشیم اور وٹامن ڈی کی کمی، اور صحت سے متعلق آگاہی کا فقدان ہڈیوں کے گھلاؤ کو تیز کردیتا ہے۔ دوسری جانب مرد حضرات میں غیر صحت مند کھانا، دھوپ سے گریز، اور بیٹھے رہنے والا طرزِ زندگی اس مسئلے کی شدت کو بڑھاتا ہے۔ نتیجتاً چالیس کے بعد، جب جسم کو زیادہ مضبوطی اور لچک کی ضرورت ہوتی ہے، ہڈیاں تیزی سے اپنی طاقت کھونا شروع کردیتی ہیں۔

چالیس کے بعد ہڈیوں کی مضبوطی برقرار رکھنے کے لیے روزمرہ زندگی میں چند بنیادی تبدیلیاں نہایت ضروری ہیں۔ سب سے پہلے مناسب غذا کا انتخاب ہے۔ کیلشیم، وٹامن ڈی، میگنیشیم، پروٹین اور اومیگا تھری والے کھانے روزانہ کی خوراک کا حصہ ہونے چاہئیں۔ دودھ، دہی، پنیر، مچھلی، بیج، خشک میوہ جات، ہری سبزیاں اور دالیں ہڈیوں کو ضروری غذائیت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، جسم کو دھوپ کی مدد سے وٹامن ڈی حاصل ہوتا ہے جو کیلشیم کو ہڈیوں تک پہنچانے کا قدرتی ذریعہ ہے۔ کم از کم روزانہ دس سے پندرہ منٹ دھوپ میں رہنا لازم سمجھا جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ جسمانی سرگرمی یعنی Weight Bearing Exercise نہایت اہم ہیں۔ تیز چہل قدمی، ہلکی دوڑ، اسٹریچنگ، اور وزن اٹھانے والی ہلکی ورزشیں ہڈیوں کو مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جو لوگ چالیس کے بعد بھی باقاعدگی سے ورزش جاری رکھتے ہیں، ان میں ہڈیوں کے گھلاؤ کا عمل نمایاں طور پر سست ہوجاتا ہے۔ اس کے برعکس غیر فعال طرزِ زندگی ہڈیوں کی سطحی ساخت کو کمزور کردیتا ہے اور جسمانی توازن بھی متاثر ہوتا ہے۔

تمباکو نوشی اور زیادہ کیفین کا استعمال بھی ہڈیوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ ان سے کیلشیم کی جسم میں جذب ہونے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے، اور ہڈیاں بتدریج کمزور پڑنے لگتی ہیں۔ اسی طرح وزن کا غیر معمولی بڑھ جانا بھی ہڈیوں پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے، خاص طور پر گھٹنوں اور ریڑھ کی ہڈی پر۔ لہٰذا متوازن وزن برقرار رکھنا بھی ہڈیوں کی صحت کے لیے ضروری ہے۔

ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ چالیس کے بعد ہر فرد کو وقفے وقفے سے ہڈیوں کا ٹیسٹ یعنی Bone Density Scan ضرور کروانا چاہیے۔ یہ ٹیسٹ ہڈیوں کی مضبوطی کا درست اندازہ لگانے میں مدد دیتا ہے اور اگر کوئی کمی سامنے آئے تو بروقت علاج شروع کیا جاسکتا ہے۔ ہڈیوں کی کمزوری کا علاج جتنا جلد شروع ہو، نتائج اتنے ہی بہتر رہتے ہیں۔

آخر میں یہ سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ چالیس کے بعد ہڈیوں کی دیکھ بھال محض ایک علاج نہیں، بلکہ ایک طرزِ زندگی ہے۔ یہ وہ عمر ہے جب زندگی کا نیا باب شروع ہوتا ہے— بچوں کی ذمہ داریاں، ملازمت کا دباؤ، اور گھریلو تقاضے سب اپنی جگہ موجود ہوتے ہیں۔ لیکن ان سب کے بیچ اگر ہڈیوں جیسے اہم مسئلے کو نظرانداز کیا جائے تو مستقبل میں زندگی کی رفتار سست پڑ سکتی ہے۔ صحت مند ہڈیاں نہ صرف جسمانی مضبوطی کی بنیاد ہیں بلکہ ذہنی اعتماد اور سماجی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینے کی صلاحیت بھی انہی پر منحصر ہے۔

لہٰذا چالیس کے بعد ہڈیوں کی صحت کو معمولی نہ سمجھیں۔ متوازن غذا، باقاعدہ ورزش، مناسب وزن، روزانہ دھوپ، اور وقت پر ٹیسٹ— یہ سب ایک مضبوط اور فعال زندگی کی ضمانت ہیں۔ ہڈیوں کی مضبوطی ہی وہ سرمایہ ہے جو بڑھتی عمر میں ہمارا سب سے بڑا سہارا بنتا ہے۔

ٹرمپ کا وینزویلا میں نئی زمینی کارروائی کا عندیہ

منشیات کے اسمگلروں کے خلاف امریکی حکمتِ عملی میں بڑی تبدیلی

واشنگٹن، 30 نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تھینکس گیونگ کے موقع پر فوجیوں سے گفتگو میں انکشاف کیا ہے کہ امریکہ بہت جلد وینزویلا کی سرزمین کے اندر منشیات سمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف زمینی کارروائیاں شروع کرنے والا ہے۔ اس بیان نے لاطینی امریکہ میں امریکی مشغولیت کے قواعد میں ممکنہ تبدیلی اور خطے میں واشنگٹن کی بڑھتی ہوئی عسکری سرگرمیوں کی طرف نئی توجہ مبذول کر دی ہے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے فوجیوں سے کہا کہ حالیہ ہفتوں میں آپ وینزویلا کے منشیات سمگلروں کو روکنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور وہ یقیناً بہت زیادہ ہیں۔ آپ نے شاید نوٹ کیا ہوگا اب بہت سے لوگ سمندر کے راستے نہیں آ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم انہیں زمین کے ذریعے بھی روکنا شروع کر دیں گے۔ زمین آسان ہے لیکن یہ بہت جلد شروع ہو جائے گا۔ پھر انہوں نے منشیات کے سمگلروں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ہم انہیں خبردار کرتے ہیں کہ ہمارے ملک میں زہر بھیجنا بند کر دو۔ یہ بیانات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتوں میں علاقے میں اعلیٰ سطح کی بریفنگز اور بڑھتی ہوئی فوجی طاقت کے مظاہرے کے بعد اپنے آپشنز کا فیصلہ کر لیا ہے۔ امریکی انتظامیہ نے اس ہفتے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کے متعدد اتحادیوں کو ایک غیر ملکی دہشت گرد تنظیم کے ارکان کے طور پر نامزد کیا ہے۔ اس درجہ بندی میں ''کارٹیل ڈی لوس سولس'' گروپ بھی شامل تھا جسے ماہرین ایک مربوط مجرمانہ تنظیم کے بجائے سرکاری عہدیداروں کی بدعنوانی کی تعریف سمجھتے ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق یہ درجہ بندی مادورو کے اثاثوں اور بنیادی ڈھانچے پر نئی پابندیاں عائد کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

شام کی تعمیر نو ہماری ترجیح ہے، راستہ طویل مگر حوصلہ بلند ہے/ صدر احمد الشرع

حلب، 30 نومبر (یواین آئی) شامی صدر احمد الشرع نے حلب کے دورے کے دوران واضح کیا ہے کہ ملک کی تعمیر نو کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی، اور حلب کی بحالی اس قومی عمل کا بنیادی ستون ہے۔ شہر کی آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر انہوں نے حلب کو معیشت، فن تعمیر اور ترقی کا مینار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ چیلنجز بدستور سنگین ہیں اندرونی عدم استحکام سے لے کر اسرائیلی حملوں تک لیکن ریاست اپنی موجودگی اور بالادستی ثابت کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ شامی صدر کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب دمشق میں ہفتے کے روز شامی وزارت داخلہ کی گاڑیوں کی نئی بصری شناخت کا باضابطہ آغاز کیا گیا۔ اس دوران سرکاری طور پر زور دیا گیا کہ یہ تبدیلی محض رسمی نہیں ہے بلکہ یہ ریاست کی موجودگی اور اس کی بالادستی کی تصدیق ہے۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب شامی حکام کو بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے ایک سال بعد انتہائی پیچیدہ چیلنجز کا سامنا ہے۔ داخلی سطح پر کئی سطحوں پر سکیورٹی کا عدم استحکام اور سڑکوں پر تقسیم پائی جاتی ہے۔ اسی طرح بیرونی سطح پر اسرائیلی مداخلت اور حملے شامی سرزمین کے اندر جاری ہیں۔ شام کی وزارت داخلہ نے ہفتے کے روز اپنی گاڑیوں کا ایک شو پیش کیا جو المذہ آٹو اسٹراڈ سے شروع ہو کر اموئین سکوائر اور پھر دمشق میں کارلٹن چوک تک گیا۔ یہ سب عوامی جشن کے ماحول میں ہوا۔ وزیر داخلہ انس خطاب نے کہا کہ نئی شناخت محض رسمی تبدیلی نہیں ہے بلکہ ایک جامع قومی منصوبے کے تحت ریاست کی موجودگی اور اس کی بالادستی کی تصدیق ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں انتقامی قتل کے جرائم کے جاری رہنے کے ساتھ حکومتی قریبی ذرائع نے ''الشرق الاوسط'' کو بتایا کہ شامی عوام ریاست کی بالادستی کو نافذ کرنے، قانون کو لاگو کرنے اور سکیورٹی کی خرابی کو روکنے اور اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے عبوری انصاف کے اقدامات کو تیز کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے اعتراف کیا ہے کہ دمشق کو پیچیدہ اور انتہائی حساس سکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے جس کا آغاز سابقہ حکومت کی باقیات سے منسلک گروپوں اور حکام کے اسلامی پس منظر سے خوفزدہ اقلیتی برادریوں کے بچوں سے ہوتا ہے۔

سری لنکا: سیلاب سے کم از کم 193 افراد ہلاک، 200 سے زائد لاپتہ

کولمبو، 30 نومبر (یواین آئی) ہندوستان کے پڑوسی ملک سری لنکا میں شدید سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کم از کم 193 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ سب سے زیادہ ہلاکتیں کینڈی اور باڈولا میں درج کی گئی ہیں، جہاں کئی علاقوں کا سڑکوں سے رابطہ منقطع ہے۔ سری لنکا حالیہ برسوں میں پیش آنے والے بدترین موسمی بحرانوں میں سے ایک کا سامنا کر رہا ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر کے مطابق 200 سے زائد افراد لاپتہ ہیں اور 20 ہزار سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں جب کہ ایک لاکھ سے زائد افراد حکومت کی جانب سے بنائے گئے عارضی کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ شدید بارش اور سیلاب کی وجہ سے ملک کے تقریباً ایک تہائی حصے میں بجلی اور پانی کی فراہمی میں خلل پڑا ہے۔ حکام کے مطابق سری لنکا میں سمندری طوفان دِتواہا کے باعث ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ دریائے کیلانی میں پانی کی سطح مسلسل تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کے پیش نظر کئی علاقوں میں لوگوں کو علاقہ خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

متحدہ عرب امارات نے دمشق کے مضافات میں اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی

دبئی، 30 نومبر (یواین آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے دمشق کے مضافات میں اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی ہے اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شام کی سرزمین پر بار بار ہونے والے حملوں کو روکے۔ اس کی جانکاری یو اے ای کی وزارت خارجہ نے دی۔ جمعہ کو ملک شام کے ٹی وی چینل نے اطلاع دی کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے دمشق سے 50 کلومیٹر (31 میل) کے فاصلے پر واقع گاؤں بیت جن پر حملے شروع کر دیے ہیں جس سے شہریوں کی ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں کا ایک گروپ اس علاقے میں کارروائی میں مصروف تھا کہ مقامی لوگوں نے ان فوجیوں پر گھات لگا کر حملے کر دیے جس کے بعد یہ حملے کیے گئے۔ وزارت نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا، ''متحدہ عرب امارات نے شامی سرزمین پر خطرناک اسرائیلی کشیدگی اور دمشق گورنریٹ کے دیہاتوں کو نشانہ بنا کر کیے گئے حملوں کی سخت مذمت کی ہے اور شام کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی اور اس کی سلامتی اور استحکام کے تعلق سے کسی بھی کارروائی کو مسترد کرنے کے اپنے اصولی موقف کی دوبارہ تصدیق کی ہے۔'' وزارت نے بین الاقوامی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ شامی سرزمین پر بار بار ہونے والے حملوں کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کرے اور کسی بھی ایسی کشیدگی کو روکے جس سے علاقے میں تناؤ بڑھ سکتا ہے اور جو علاقائی و بین الاقوامی امن و سلامتی کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ دسمبر 2024 میں، ملک شام میں سیاسی تبدیلی کے بعد، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے اعلان کیا تھا کہ گولان کی پہاڑیوں سے متعلق شام کے ساتھ 1974 کا اپنی اپنی فوجیں

پیچھے ہٹانے کا معاہدہ باقی نہیں رہا، کیونکہ شامی افواج نے اپنی پوزیشنیں چھوڑ دی تھیں۔

ٹیکساس میں افغان شہری بم بنانے کے الزام میں گرفتار

واشنگٹن، 30 نومبر (یواین آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں حکام نے بم بنانے کے الزام میں ایک افغان شہری کو حراست میں لے لیا ہے۔ امریکی ٹی وی چینل فوکس نیوز کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت محمد داؤد الوک زئی کے نام سے کی گئی ہے۔ امریکی ٹی وی چینل فوکس نیوز نے دعویٰ کیا ہے کہ حکام کو ملنے والی خفیہ اطلاعات کے بعد الوک زئی کو حراست میں لیا گیا ہے، تاہم اس حوالے سے تاحال یہ واضح نہیں کیا گیا کہ مشتبہ شخص کے قبضے سے کوئی دھماکا خیز مواد یا آلات بھی برآمد ہوئے یا نہیں۔ حکام نے مشتبہ شخص کی گرفتاری کے بعد معاملے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے جبکہ اس کے پس منظر، نقل و حرکت اور ممکنہ روابط کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ گرفتاری کے بعد ملزم کو وفاقی تحویل میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں اس سے تفتیش جاری ہے۔ امریکی حکام نے واقعے کے بارے میں اضافی معلومات جاری نہیں کیں اور کہا ہے کہ معاملے کی حساسیت کے پیش نظر تفصیلات فی الحال شیئر نہیں کی جا سکتیں۔ ٹیکساس میں اس واقعے نے مقامی سطح پر سیکیورٹی خدشات میں اضافہ کیا ہے جبکہ مزید تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی صورت حال واضح ہو سکے گی۔

فلسطین کا اصل اور پائیدار حل صرف اسی صورت ممکن ہے جب اسرائیلی قبضہ ختم ہو/ ایران

تہران، 30 نومبر (یواین آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ مسئلہ فلسطین کا اصل اور پائیدار حل صرف اسی صورت ممکن ہے جب اسرائیلی قبضہ ختم ہو، فلسطینی مہاجرین کو وطن واپسی کا حق ملے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے فلسطینی عوام کے ساتھ عالمی یومِ یکجہتی کے موقع پر دنیا کے ممالک کو اپنے پیغام میں ایران کی فلسطینی قوم کے ساتھ غیر متزلزل حمایت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ 29 نومبر اس قوم کے ساتھ عالمی یکجہتی کا دن ہے جو دہائیوں سے خالی ہاتھوں آزادی، انصاف اور عزت کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ یہ دن فلسطینی سرزمین پر آٹھ دہائیوں سے جاری قبضے اور اس قوم کی مسلسل رنج و مظلومیت کی یاد دہانی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اس سال کی یادگار ایسے وقت میں آ رہی ہے جب فلسطینیوں کے خلاف جرائم دنیا کے سامنے آشکار ہیں جبکہ انسانی حقوق کے دعویدار حکومتیں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں۔ پزشکیان نے زور دیا کہ 29 نومبر اس قوم کی جدوجہد کو اجاگر کرتا ہے جس کے حق خوداراویت کو پامال کیا گیا اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو روکا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن عالمی حکومتوں اور اقوام کی اخلاقی و قانونی ذمہ داری کو یاد دلاتا ہے کہ وہ فلسطینی عوام کے حقوق کا دفاع کریں۔ صدر نے بین الاقوامی اداروں کو اسرائیل کے خلاف بے عملی پر تنقید کرتے ہوئے اسے عالمی امن و سلامتی کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ حکومتیں اور عالمی رائے عامہ فلسطینیوں کے خلاف جارحیت روکنے کے لیے سنجیدہ اور مؤثر اقدامات کریں۔ ایران کی مکمل حمایت دہراتے ہوئے پزشکیان نے فلسطینی نوجوانوں کی جائز مزاحمت کو تسلیم کیا اور عالمی برادری پر زور دیا کہ اسرائیلی اقدامات کا مقابلہ کرے جو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی متعدد قراردادوں کی خلاف ورزی ہیں۔

کیلیفورنیا کے شہر اسٹاکٹن کے بینکویٹ ہال میں اندھا دھند فائرنگ: 4 ہلاک، 10 زخمی

اسٹاکٹن، 30 نومبر (یواین آئی) کیلیفورنیا کے شہر اسٹاکٹن میں خاندانی تقریب کے دوران ایک بینکویٹ ہال میں فائرنگ سے چار افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے، سان جوکوئن کاؤنٹی شیرف کے حکام نے ہفتے کے روز بتایا۔ حکام کے مطابق ابتدائی شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ واقعہ ممکنہ طور پر ہدفی حملہ تھا، جبکہ بچوں سمیت متعدد افراد اس سانحے سے متاثر ہوئے۔ سان جوکوئن کاؤنٹی شیرف کے دفتر کی ترجمان ہیتھر بریئنٹ نے کہا کہ متاثرین میں بچے اور بالغ افراد دونوں شامل ہیں۔ بریئنٹ نے جائے وقوعہ پر ایک نیوز کانفرنس کے دوران کہا کہ ابتدائی علامات سے ''یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک ہدفی واقعہ ہو سکتا ہے''۔

عالمی ادارہ صحت نے بانجھ پن کے حوالے سے پہلے عالمی رہنما اصول جاری کیے

جنیوا، 30 نومبر (یواین آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بانجھ پن کی تشخیص اور علاج کے لیے اپنے پہلے عالمی رہنما خطوط میں ممالک سے تولیدی کی دیکھ بھال کو سب کے لیے محفوظ اور زیادہ کفایتی بنانے کی اپیل کی ہے۔ اندازہ ہے کہ اوسطاً ہر 6 میں سے ایک شخص اپنی تولیدی عمر کے دوران کسی نہ کسی وقت بانجھ پن سے متاثر ہوتا ہے۔ اس سے متعلق خدمات کی مانگ دنیا بھر میں بڑھ رہی ہے، لیکن فی الحال بہت کم لوگوں کی علاج تک رسائی ہے۔ بہت سے ممالک میں بانجھ پن کی جانچ اور علاج کا خرچ لوگوں کو اپنی جیب سے برداشت کرنا پڑتا ہے، جس سے متاثرہ فرد پر بہت زیادہ مالی بوجھ پڑتا ہے۔ کچھ معاملات میں ان وٹرو فرٹیلائزیشن (آئی وی ایف) کے صرف ایک مرحلے پر ہی اوسط سالانہ گھریلو آمدنی سے دوگنا خرچ آ سکتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس ادھانوم گیبریسس نے کہا کہ بانجھ پن ہمارے دور کی اُن عوامی صحت کے چیلنجز میں سے ایک ہے، جسے سب سے زیادہ نظرانداز کیا گیا ہے اور عالمی سطح پر یہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس کی تشخیص اور علاج مالی طور پر لاکھوں لوگوں کی پہنچ سے باہر ہے، جس کی وجہ سے وہ سستے مگر غیر مصدقہ علاج اپنانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ہم مزید ممالک کو ان رہنما اصولوں کو اختیار کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، تاکہ زیادہ لوگوں کو کفایتی، باعزت اور سائنسی بنیادوں پر مبنی دیکھ بھال اور علاج تک رسائی مل سکے۔ ان رہنما اصولوں میں 40 تجاویز شامل ہیں، جو بانجھ پن کی تشخیص اور علاج کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ ہر سطح پر کم خرچ مؤثر طریقوں کو فروغ دیتے ہیں اور قومی صحت کی حکمتِ عملیوں، خدمات اور مالی معاونت میں تولیدی دیکھ بھال کو شامل کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔

سعودی طلبہ کے تیار کردہ دو مصنوعی سیارے خلا میں روانہ

ریاض، 30 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب نے خلائی تحقیق کے میدان میں نئی پیش رفت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ مقامی طلبہ کے تیار کردہ دو مصنوعی سیارے ''روضہ کوپ'' اور ''اُفق'' کامیابی کے ساتھ خلا کی طرف روانہ کر دیے گئے ہیں۔ جامعہ اُم القریٰ اور جامعہ الامیر سلطان کے طلبہ کی جانب سے ''ساری'' مقابلے کے تحت ڈیزائن کیے گئے یہ سیارے 42 جامعات کے 480 سے زیادہ طلبہ کے درمیان ہونے والی سخت مقابلہ بازی کے بعد منتخب ہوئے، جو سعودی نوجوانوں کی سائنسی و انجینئرنگ مہارتوں میں تیز رفتار ترقی کی واضح علامت ہے۔ العربیہ کے مطابق جامعہ الامیر سلطان کی ٹیم ''روضہ سکوپ'' نے کم توانائی والے انٹرنیٹ آف تھنگز ٹیکنالوجی کے حامل ایک سیارہ تیار کیا جو ماحولیاتی اقدامات اور دور دراز علاقوں میں رابطے کی استحکام میں مدد فراہم کرے گا۔ جبکہ جامع اُم القریٰ کی ٹیم ''اُفق'' نے ایک ایسا سیارہ تیار کیا جو خلائی موسم اور شمسی تابکاری کے اثرات پر نظر رکھے گا، تاکہ درست وقت اور نیویگیشن کے نظام میں مدد فراہم کی جا سکے۔ یہ دونوں پروجیکٹس خلا میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو ترقی اور سائنسی جدت کے فروغ کے لیے مضبوط بناتے ہیں۔ ایجنسی نے بتایا کہ یہ اجراء قومی جامعات کے ساتھ تعاون اور اسٹریٹجک شراکت کا نتیجہ ہے۔ دونوں فاتح ٹیموں نے تکنیکی اور ماحولیاتی ٹیسٹوں کے سلسلے سے گذارے اور ایجنسی کے ماہرین اور بین الاقوامی شراکت داروں کی نگرانی میں تربیتی ورکشاپس میں حصہ لیا، جس سے اکیڈمک آئیڈیاز کو حقیقی قومی فضائی منصوبوں میں تبدیل کیا گیا۔

انڈونیشیا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 442 ہوئی

جکارتہ، 30 نومبر (یواین آئی) انڈونیشیا کے سماترا جزیرے پر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد 442 ہو گئی ہے۔ حکام کے مطابق یہ تعداد اتوار کو 300 سے تجاوز کر گئی تھی۔ سماترا میں مسلسل امدادی اور بچاؤ کارروائیاں جاری ہیں۔ کئی علاقوں میں سڑکیں تباہ ہو گئی ہیں اور وہاں تک پہنچنا مشکل ہو رہا ہے، جبکہ متعدد مقامات پر انٹرنیٹ اور بجلی کی سپلائی ابھی تک جزوی طور پر ہی بحال ہو پائی ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا کے مختلف حصے مانسونی بارش اور سمندری طوفانوں سے شدید متاثر ہیں۔ اسے انڈونیشیا میں حالیہ عرصے میں آنے والا سب سے بھیانک سیلاب قرار دیا جا رہا ہے۔ انڈونیشیا کے علاوہ ملائیشیا، سری لنکا اور تھائی لینڈ میں بھی سیکڑوں لوگ شدید بارش اور سیلابی صورتحال سے نبرد آزما ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق تھائی لینڈ میں مرنے والوں کی تعداد اس وقت 170 ہے، جبکہ ملائیشیا کی شمالی ریاست پرلس میں دو ہلاکتیں درج کی گئی ہیں۔

ترکیہ سی او پی 31 کی میزبانی کیلئے تیار/ رجب طیب ایردوان

استنبول، 30 نومبر (یواین آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوان نے تصدیق کی ہے کہ ترکیہ آئندہ اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس (سی او پی 31) کی میزبانی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ آسٹریلیا کے دستبردار ہونے کے بعد یہ عالمی سربراہی اجلاس اگلے سال بحیرۂ روم کے معروف ساحلی و سیاحتی شہر انطالیہ میں منعقد کیا جائے گا۔ ترکیہ اگلے سال سی او پی 31 موسمیاتی سربراہی اجلاس بحیرہ روم کے تفریحی و ساحلی شہر انطالیہ میں منعقد کرنے جا رہا ہے، کیونکہ آسٹریلیا نے سالانہ تقریب کی میزبانی کی اپنی کوشش ترک کر دی ہے۔ ترکیہ کے توانائی کے اہداف کو اجاگر کرتے ہوئے ایردوان نے کہا کہ ملک 2035 تک اپنی شمسی اور ہوا کی توانائی کی صلاحیت کو چار گنا بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے، اور اس سال ترکیہ کی توانائی کے مرکب میں قابل تجدید توانائی کا حصہ پہلے ہی 60 فیصد سے تجاوز کر چکا ہے۔ غزہ کے حوالے سے ایردوان نے زور دیا کہ گزشتہ ماہ طے پانے والی جنگ بندی عالمی استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق، اسرائیل کی تباہی نے فلسطین کی ترقیاتی کوششوں کو 70 سال پیچھے دھکیل دیا ہے۔

وسطی میکسیکو میں فائرنگ کے تبادلے میں 6 ہلاک، کم از کم 10 زخمی

میکسیکو سٹی، 30 نومبر (یو این آئی) میکسیکو کی ریاست ہیدالگو کے ٹولا شہر میں کچھ نامعلوم افراد نے ایک بار پر حملہ کر دیا۔ براڈکاسٹر نے خبر دی ہے کہ اس واقعے میں چھ افراد ہلاک اور کم از کم دس زخمی ہوئے ہیں۔ براڈکاسٹر نے ہفتے کی دیر رات بتایا کہ چار افراد کی موت کی تصدیق موقع پر ہی ہو گئی تھی، جبکہ دیگر دو زخمیوں کو نازک حالت میں ٹولا اور قریبی شہر تیپیجی کے اسپتالوں میں لے جایا گیا تاہم اسپتال پہنچتے ہی ان کی موت ہو گئی۔

کرغزستان میں قبل از وقت پارلیمانی انتخابات

بشکیک، 30 نومبر (یواین آئی) کرغزستان میں اتوار کے روز ابتدائی پارلیمانی انتخابات کا آغاز ہو گیا ہے تاکہ ملک کی یک ایوانی مقننہ کے 90 نائبین کا انتخاب کیا جا سکے۔ کرغزستان کے مرکزی الیکشن کمیشن (سی ای او) نے اطلاع دی ہے کہ ملک بھر میں 2,492 پولنگ اسٹیشنز کھل گئے ہیں، ساتھ ہی 27 دور دراز کے ووٹنگ اسٹیشنز اور 100 بیرونی پولنگ اسٹیشن ہیں۔ ووٹنگ مقامی وقت کے مطابق صبح 8:00 بجے سے شام 8:00 بجے (0200 جی ایم ٹی سے 1400 جی ایم ٹی) تک ہوتی ہے۔ سی ای سی کے مطابق 30 کثیر رکنی حلقوں میں ہونے والے انتخابات میں 460 امیدوار حصہ لے رہے ہیں، جن میں سے ہر ایک میں اکثریتی نظام کا استعمال کرتے ہوئے تین نائبین منتخب ہوں گے۔ کسی بھی حلقے میں تین میں سے دو سے زیادہ نشستیں ایک ہی جنس کے امیدواروں کے پاس نہیں ہو سکتیں۔

اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد 70 ہزار سے زائد ہو گئی ہے/ غزہ وزارت صحت

غزہ، 30 نومبر (یواین آئی) غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد 70 ہزار سے زائد ہو گئی ہے، جبکہ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی خلاف ورزیوں سے انسانی بحران مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ وزارتِ صحت نے بتایا کہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد بھی اسرائیلی فائرنگ سے مزید 354 فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ صرف گزشتہ 48 گھنٹوں میں غزہ کے اسپتالوں میں دو نئی لاشیں پہنچائی گئیں، جن میں سے ایک ملبے تلے سے نکالی گئی۔ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی محاصرے اور خلاف ورزیوں نے غزہ میں انسانی بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ بیشتر علاقے کھنڈر میں تبدیل ہو چکے ہیں جبکہ تقریباً پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ یہ اعداد و شمار ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب دنیا بھر میں 29 نومبر کو فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے کہا کہ غزہ کا المیہ بین الاقوامی اصولوں اور انسانی قوانین کے لیے ایک سخت آزمائش بن چکا ہے۔ ان کے مطابق شہریوں کی بڑے پیمانے پر ہلاکتیں، بار بار جبری بے دخلی اور انسانی امداد کی راہ میں رکاوٹ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ گوتیریس نے موجودہ جنگ بندی کو ''امید کی ایک کرن'' قرار دیتے ہوئے زور دیا کہ تمام فریقین اسے مکمل طور پر احترام کے ساتھ نافذ کریں اور بین الاقوامی قانون کی بحالی کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔

PUBLIC NOTICE

I have lost C form of Ashraf Joinery Mills vide No 06V-091984 to 06V-091993, if any body have found the same, may please return on below give contact details.

Mohammad Ashraf Bhat S/o Ghulam Mohammad Bhat R/o Bilalabad, Kralpora Budgam

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that my name has been wrongly mentioned in service book as Gh. Mohi ud Din Digoo, while as my correct name is Gh Mohi Din Digoo. Now i am applying for its correction. If anybody is having any objection in this regard, may contact at IRP III Batamaloo Srinagar within 7 days. No objection will be entertained thereafter.

Gh. Mohi Din Digoo (No. 337/V Pid No. ARP)
S/o Gh. Ahmad Digoo R/o Checki Dewan Badrinath Pulwama-984629

ملک میں شہد کی مٹھاس اور کسانوں کی آمدنی بڑھ رہی ہے: وزیر اعظم مودی

11 سال پہلے ملک میں شہد کی پیداوار 76 ہزار ٹن تھی، جواب بڑھ کر ڈیڑھ لاکھ ٹن سے بھی زیادہ ہوگئی

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی)
وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج ملک شہد کی پیداوار میں نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے اور ملک میں شہد کی 'مٹھاس' بڑھنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کی آمدنی بھی بڑھ رہی ہے۔ اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں پی ایم مودی نے کہا کہ 11 سال پہلے ملک میں شہد کی پیداوار 76 ہزار ٹن تھی، جواب بڑھ کر ڈیڑھ لاکھ ٹن سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ پچھلے چند برسوں میں شہد کی برآمدات بھی تین گنا سے زیادہ ہوچکی ہیں۔ 'ہنی مشن پروگرام' کے تحت کھادی گرام ادیوگ نے بھی 2.25 لاکھ سے زائد شہد کی مکھیوں کے چھتے لوگوں میں تقسیم کیے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے ہزاروں لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع ملے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں شہد کی مٹھاس بڑھ رہی ہے اور یہی مٹھاس کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کر رہی ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں ون تلسی یعنی سُلائی کے پھولوں سے بننے والے سفید شہد، جسے 'رامبن سُلائی ہنی' کہا جاتا ہے، کو جی آئی ٹیگ ملنے کا ذکر کیا۔ جنوبی کنڑ اضلع کے پُتور کی جنگلی نباتات سے تیار شہد کا حوالہ دیتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ اب یہ شہد برانڈڈ پروڈکٹ کی شکل میں دیہی علاقوں سے شہروں تک پہنچ رہا ہے اور اس اقدام سے ڈھائی ہزار سے زیادہ کسانوں کو فائدہ ملا ہے۔ کیرالہ کے ہی تمکور ضلع میں شیوگنگا کالجیا نامی تنظیم کے بارے میں وزیر اعظم نے بتایا کہ یہ تنظیم ہر رکن کو آغاز میں دو بی باکس دیتی ہے۔ اس طرح اس تنظیم نے کئی کسانوں کو اپنے مشن سے جوڑ دیا ہے۔ اب اس تنظیم سے وابستہ کسان مل کر شہد نکالتے ہیں، بہترین پیکنگ کرتے ہیں اور اسے مقامی بازار تک پہنچاتے ہیں جس سے انہیں لاکھوں کی آمدنی ہو رہی ہے۔ انہوں نے ناگالینڈ کے چوکلانگن گاؤں میں خیامنی۔ یانگن قبیلے کا ذکر کیا اور کہا کہ وہاں شہد کی مکھیاں درختوں پر نہیں بلکہ اونچی چٹانوں پر اپنے چھتے بناتی ہیں، اس لیے شہد نکالنے کا کام بہت خطرناک ہوتا ہے۔ وہاں کے لوگ شہد کی مکھیوں سے پہلے نرمی سے بات کرتے ہیں، ان سے اجازت طلب کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ آج وہ شہد لینے آئے ہیں، اس کے بعد ہی شہد حاصل کرتے ہیں۔

کل جماعتی اجلاس محض رسمی کارروائی، حکومت نے اپنے ارادے ظاہر کردیے: کانگریس

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی)
کانگریس پارٹی نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل حکومت کی طرف سے آج بلائے گئے کل جماعتی اجلاس کو محض رسمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت من مانی سے کام لے رہی ہے اور اس نے اپوزیشن کو بتائے بغیر چند موضوعات کی فہرست بنا کر اپنے ارادے ظاہر کردیے ہیں۔ میٹنگ میں شرکت کے بعد کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر لکھا "کل سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے ایجنڈے پر بحث کے لیے مودی حکومت کی طرف سے آج بلائی گئی کل جماعتی میٹنگ محض رسمی سیشن ہے۔ پارلیمنٹ کا یہ سیشن 15 دن کا ہے اور پارلیمانی تاریخ کا سب سے قلیل مدتی سیشن ہوگا۔ مودی حکومت نے 13 اہم بل کو پاس کرنے کے لیے درج کیا ہے۔ ان میں سے ایک آرڈیننس کی جگہ پر لایا جائے گا اور دو لوک سبھا کی ایک کمیٹی کے پاس ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پیش کیے جانے والے دس بل کا جائزہ متعلقہ قائمہ کمیٹی نے اب تک نہیں لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ حکومت نے ایوان کی کارروائی کے لیے کچھ بل درج نہیں کیے ہوں گے، لیکن اس بات کا قوی امکان ہے کہ اس مختصر سیشن کے اختتام پر حکومت اچانک کچھ نئے بل متعارف کرائے گی اور انہیں منظوری کے لیے ایوان کے سامنے رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی اس بات کا اشارہ دیا ہے کہ اس نے اپوزیشن سے مشاورت کے بغیر مختصر مدت کی بحث کے لیے ایک موضوع درج کیا ہے۔ یہ قدم اٹھا کر حکومت نے اپنے ارادوں کو ظاہر کردیا ہے۔

ہندوستان بین الاقوامی میری ٹائم آرگنائزیشن کونسل کیلئے دوبارہ منتخب

نئی دہلی، 30 نومبر (ایم این این)
ہندوستان کو 2025-26 دو سال کے لیے لندن میں اس کی اسمبلی میں ہونے والے انتخابات میں اس کے زمرے میں سب سے زیادہ ووٹ کے ساتھ انٹرنیشنل میری ٹائم آرگنائزیشن (IMO) کونسل کے لیے دوبارہ منتخب کیا گیا ہے۔ زمرہ بی میں ہندوستان کا جمعہ کو ہونے والا انتخاب آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، فرانس، جرمنی، نیدرلینڈز، اسپین، سویڈن اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ساتھ بین الاقوامی سمندری تجارت میں سب سے زیادہ دلچسپی رکھنے والی 10 ریاستوں کے مجموعے کے تحت آتا ہے۔ IMO نے کہا کہ نو منتخب کونسل اپنے 136 ویں اجلاس کے لیے 4 دسمبر کو اجلاس کرے گی اور اگلے دو سال کے لیے اپنے چیئر اور وائس چیئر کا انتخاب کرے گی۔ ہندوستان 154 ووٹوں کے ساتھ زمرہ بی میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرتے ہوئے IMO کونسل میں دوبارہ منتخب ہوا، لندن میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے ووٹنگ کے بعد اعلان کیا۔ مشن نے کہا کہ ہم اپنے شراکت داروں کا ہندوستان پر بھروسہ کرنے کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں، اور عالمی سمندری شعبے کے لیے کام جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔ ہندوستان کی سمندری مصنوعات کی برآمدات میں 16 فیصد اضافہ ہوا کیونکہ نئی منڈیوں نے امریکی کمی کو پورا کیا۔ ہندوستان کی سمندری مصنوعات کی برآمدات میں 16 فیصد اضافہ ہوا کیونکہ نئی منڈیوں نے امریکی کمی کو پورا کیا۔ جولائی میں، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے سکریٹری نے دوبارہ انتخاب کے لیے ہندوستان کی امیدواری کا آغاز کیا تھا کیونکہ اس نے وزارت کے اگلے 25 سالوں میں اس شعبے میں USD 1 ٹریلین کی سرمایہ کاری کے منصوبوں کا انکشاف کیا تھا۔ ٹی کے رامچندرن نے دنیا بھر کے نمائندوں کو دعوت دی کہ وہ ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کریں تاکہ ہم دنیا کے معروف سمندری ممالک میں سے ایک بن سکیں۔ اس وقت رامچندرن نے کہا کہ ہندوستان ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل کے فلسفے کو قبول کرتا ہے اور ہم مضبوط اور باہمی تعاون پر مبنی سمندری کوششوں کو فروغ دینے کے ذریعے اس وژن کو زندہ کرتے ہیں۔ ہم آئی ایم او اور اس کے رکن ممالک کے ساتھ بڑھتی ہوئی مصروفیت کو دل کی گہرائیوں سے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ہمارے پاس کئی ستون ہیں، جن میں جہاز سازی، جہاز کی ری سائیکلنگ، جہاز کی مالی معاونت، جہاز کی ملکیت اور جہاز کی فلیگنگ، پورے ایکو سسٹم شامل ہیں۔

سمندری طوفان سے متاثرہ سری لنکا کیلئے ہندوستان کا ریلیف آپریشن جاری

نئی دہلی، 30 نومبر (ایم این این)
بھارت نے آپریشن ساگر بندھو شروع کیا ہے سری لنکا کی مدد کے لیے طوفان دِتوا کی وجہ سے ہونے والی تباہی کے بعد، 80 سے زیادہ NDRF اہلکار، 21 ٹن امدادی سامان، اور آٹھ ٹن سامان ہندوستانی فضائیہ کے ذریعے تعینات کیا گیا ہے۔ امدادی کوششوں میں C-130 اور IL-76 طیاروں کے ذریعے ضروری راشن اور اہم سپلائیز شامل ہیں، جو اس بحران کے دوران اپنی پڑوسی فرسٹ پالیسی کے لیے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ طوفان کے نتیجے میں سری لنکا میں شدید انسانی بحران پیدا ہوا ہے، جس میں کم از کم 123 ہلاکتوں کی تصدیق ہوئی ہے، 130 لاپتہ ہیں، 000.200 سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں، اور سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بجلی کی بڑے پیمانے پر بندش ہے۔ یونین آزاد تجارتی معاہدے کے بارے میں پر امید ہے، دوطرفہ تعلقات کو فروغ دیتا ہے ہندوستان میں آئرش سفیر، کیون کیلی، نے طویل عرصے سے زیر التواء ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے جلد از جلد تکمیل کے حوالے سے مضبوط امید کا اظہار کیا، اسے باہمی طور پر فائدہ مند اور تبدیلی لانے والے اقتصادی موقع کے طور پر دیکھا۔ کیلی نے ہندوستان اور آئرلینڈ کی باہمی تجارت میں نمایاں نمو پر روشنی ڈالی، جو پہلے ہی سالانہ 16 بلین یورو تک پہنچ چکی ہے، جو آئرلینڈ کے نسبتاً چھوٹے سائز کے باوجود، آئرلینڈ کی کل EU تجارت کے 10٪ سے زیادہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ ایک نیا قائم کردہ اعلیٰ سطحی مشاورتی پینل، جس میں ہندوستانی صنعت کے سینئر رہنماؤں پر مشتمل ہے، اقتصادی مشغولیت میں ایک مثالی تبدیلی حاصل کرنے کی کوششوں کی رہنمائی کر رہا ہے، کارکنوں کی نقل و حرکت کو بڑھانے، ضوابط کو ہموار کرنے، اور سرمایہ کاری کے بہاؤ کو بڑھانے کے لیے اقدامات کی سفارش کر رہا ہے۔ ہندوستان آئرلینڈ میں ہنر مند پیشہ ور افراد، کارکنوں اور طلباء کا ایک بڑا ذریعہ ہے، ڈبلن کے باہر آئرلینڈ کا سب سے بڑا ویزا دفتر نئی دہلی میں واقع ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان نقل و حرکت کے اعلیٰ حجم کو واضح کرتا ہے۔ سفیر کیلی نے آئرلینڈ میں ہندوستانیوں کو نشانہ بنانے والے حالیہ نسل پرستانہ حملوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئرش معاشرے نے ان واقعات کی بھرپور مذمت کی اور غیر ملکیوں کے لیے حمایت کا اظہار کیا، جبکہ زینوفوبیا میں عالمی اضافہ کو تسلیم کیا۔

سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف نئی ایف آئی آر، کانگریس پارٹی برہم

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی)
کانگریس رہنما سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف دہلی پولیس کی اقتصادی جرائم شاخ کی جانب سے درج نئی ایف آئی آر پر کانگریس نے کہا ہے کہ مودی۔شاہ کی جوڑی کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے خلاف ظلم، ہراسانی اور انتقامی سیاست جاری رکھے ہوئے ہے اور نیشنل ہیرالڈ کا معاملہ مکمل طور پر جھوٹا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اتوار کے روز جاری بیان میں کہا، "مودی۔شاہ کی جوڑی کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے خلاف ظلم، دھمکی اور انتقامی سیاست کی اپنی شرپسندانہ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ جو لوگ دھمکیاں دے رہے ہیں، دراصل وہ خود غیر محفوظ اور خوفزدہ ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل ہیرالڈ کا کیس مکمل طور پر فرضی ہے اور آخرکار انصاف کی جیت ہوگی۔ قابلِ ذکر ہے کہ اس ایف آئی آر میں مسٹر گاندھی اور سابق صدر محترمہ گاندھی کے ساتھ چھ دیگر افراد اور تین کمپنیوں کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ کانگریس سے منسلک کمپنی ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ (اے جے ایل) کو دھوکے سے اپنے قبضے میں لینے کے لیے مجرمانہ سازش کی گئی۔ یہ ایف آئی آر اکتوبر میں ای ڈی کی شکایت پر درج کی گئی تھی۔ ای ڈی نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ دہلی پولیس کے ساتھ شیئر کی تھی۔ پی ایم ایل اے کی دفعہ 66(2) کے تحت ای ڈی کسی ایجنسی سے طے شدہ جرم درج کرنے کی سفارش کر سکتی ہے۔ الزام کے مطابق ڈوٹیکس کولکتہ کی ایک مبینہ شیل کمپنی بتائی جاتی ہے جس نے ینگ انڈیا کو ایک کروڑ روپے دیے تھے۔ اس لین دین کی مدد سے ینگ انڈیا نے کانگریس کو 50 لاکھ روپے دے کر تقریباً 2000 کروڑ روپے کی ملکیت کی حامل اے جے ایل پر کنٹرول حاصل کرلیا۔

بارہ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کی خصوصی ٹائم لائن میں ایک ہفتہ کی توسیع

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی)
الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بارہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی کے جاری عمل میں ایک ہفتے کی توسیع کا اعلان کیا ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اہلیت کی تاریخ یکم جنوری 2026 مقرر کی گئی ہے تاکہ وہ تمام شہری جو اس تاریخ تک یا اس سے پہلے اٹھارہ برس کے ہو جائیں اپنا نام درج کروا سکیں۔ تازہ توسیع کا مقصد یہ ہے کہ انتخابی رجسٹریشن افسران اور فیلڈ اسٹاف کے پاس زمینی سطح پر چھان بین، گھر گھر تصدیق اور پولنگ اسٹیشنوں کی از سر نو ترتیب جیسے تمام مرحلوں کو مکمل کرنے کے لیے مناسب وقت میسر رہے۔ اس توسیع کے بعد کئی اہم مراحل کی آخری تاریخ میں سات دن کا اضافہ ہوا ہے جس کے باعث اندراجاتی عمل کی تکمیل، مسودۂ فہرست کی تیاری اور حتمی انتخابی فہرست کی اشاعت کے لیے نئی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ تازہ شیڈول کے مطابق گھر گھر اندراج اور پولنگ اسٹیشنوں کی درجہ بندی 11 دسمبر 2025 تک جاری رہے گی جبکہ 12 سے 15 دسمبر کے درمیان کنٹرول ٹیبل کو اپ ڈیٹ کرنے اور مسودہ فہرست کی تیاری کا کام مکمل کیا جائے گا۔ انتخابی فہرست کے مسودے کی اشاعت 16 دسمبر کو ہوگی اور اسی روز سے 15 جنوری 2026 تک دعووں اور اعتراضات درج کرنے کا مرحلہ چلے گا۔ سولہ دسمبر 2025 سے سات فروری 2026 تک نوٹس کے اجراء، سماعتوں اور تصدیقی کارروائی سمیت دعووں و اعتراضات کے فیصلے کیے جائیں گے۔ اس کے بعد انتخابی فہرست کے تمام تکنیکی اور صحت کے معیارات کی جانچ مکمل کر کے دس فروری 2026 تک کمیشن سے حتمی منظوری حاصل کی جائے گی جس کے بعد باضابطہ طور پر انتخابی فہرست 14 فروری 2026 کو جاری کی جائے گی۔

جینوم ایڈیٹنگ ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی ترقی اور مباحث

نئی دہلی، 30 نومبر (ایم این این)
ہندوستانی حکومت زراعت اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں میں جینوم ایڈیٹنگ (GE) ٹیکنالوجی کو فعال طور پر فروغ دے رہی ہے، حال ہی میں موسمیاتی لچک کے لیے ڈیزائن کی گئی دنیا کی پہلی جین ایڈٹ شدہ چاول کی اقسام کا آغاز کیا گیا ہے۔ جب کہ GE کو روایتی GMOs کے مقابلے میں زیادہ محفوظ سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ غیر ملکی DNA کو متعارف کرائے بغیر مقامی جینز میں ترمیم کرتا ہے، اسے مختلف گروپوں کی جانب سے تحفظ اور شفافیت کے حوالے سے اہم مخالفت اور خدشات کا سامنا ہے، بشمول حکمران پارٹی کے ماحولیاتی نظام کے اندر۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت نے دو جی ای چاول کی اقسام، DRR چاول 100 اور پوسا DST چاول 1 جاری کی ہیں، جو مستقبل قریب میں GE سرسوں کی قسم کے منصوبوں کے ساتھ، نئے دور کی آب و ہوا کے لیے لچکدار فصلیں تیار کرنے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اشارہ ہے۔ جینوم ایڈیٹنگ میں CRISPR-Cas جیسی ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے پلانٹ کے اپنے جینوں میں درست ہدفی تبدیلیاں شامل ہوتی ہیں، اسے GM فصلوں سے ممتاز کرتی ہے جس میں غیر ملکی جینز شامل ہوتے ہیں، GE کو عام طور پر محفوظ اور زیادہ ماحول دوست سمجھا جاتا ہے۔ خطرناک مائکروجنزموں، جینیاتی طور پر انجینئرڈ آرگنزمز یا سیلز (1989) کی تیاری، استعمال، درآمد، برآمد، اور ذخیرہ کرنے کے قوانین جیسے ریگولیٹری فریم ورک کے باوجود، GE فصلوں کے لیے شفافیت اور جامع بائیو سیفٹی ٹیسٹنگ کے فقدان کے بارے میں خدشات برقرار ہیں۔

روسی صدر ولادیمیر پوتن کا دورہ ہند اہمیت کا حامل

بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر جمہوریہ سے ہوگی ملاقات

نئی دہلی، 30 نومبر (ایم این این)
ہندوستانی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کا آئندہ دورہ ہندوستان دونوں ملکوں کے رہنماؤں کو تعلقات میں پیشرفت کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے، "وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دعوت پر، روسی فیڈریشن کے صدر مسٹر ولادیمیر پوتن 23 ویں ہندوستان۔روس سالانہ چوٹی کانفرنس کے لیے 4-5 دسمبر 2025 تک ہندوستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔ آئندہ سرکاری دورہ ہندوستان اور روس کی قیادت کو دوطرفہ تعلقات میں پیشرفت کا جائزہ لینے، خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مضبوط بنانے اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی مسائل پر خیالات کا تبادلہ کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ وزارت کے مطابق دورے کے دوران پوتن بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی سے بات چیت کریں گے۔ ہندوستانی صدر دروپدی مرمو صدر پوتن کا استقبال بھی کریں گی اور ان کے اعزاز میں ضیافت کی میزبانی کریں گی۔ کریملن پریس سروس نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن 4-5 دسمبر کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔ کریملن کے مطابق، یہ دورہ بہت اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ یہ موجودہ بین الاقوامی اور علاقائی مسائل کو حل کرنے کے علاوہ، سیاست، تجارت اور معیشت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور انسانی امور میں روس بھارت خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے پورے وسیع دائرہ کار پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

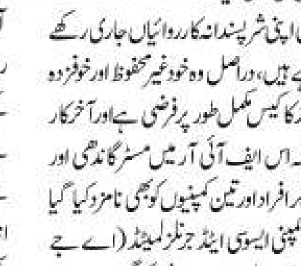

لووی انسٹی ٹیوٹ نے ہندوستان کو ایشیا میں ایک بڑی طاقت کے طور پر تسلیم کی

نئی دہلی، 30 نومبر (ایم این این)
آسٹریلیا کے لووی انسٹی ٹیوٹ نے پہلی بار ہندوستان کو باضابطہ طور پر ایک 'بڑی طاقت' کے طور پر تسلیم کیا ہے، اسے اپنی 2025 کی ایشیا پاور انڈیکس رپورٹ میں ایشیا کا تیسرا سب سے طاقتور ملک قرار دیا ہے، جس کا پاور سکور 40.0 ہے، جو پچھلے سال 39.1 سے زیادہ ہے جس نے اسے صرف مڈل پاور اسٹیٹس کے لیے اہل قرار دیا ہے۔ بھارت کا بڑھتا ہوا پاور سکور آپریشن سندھور میں اس کی نمایاں کامیابی اور پاکستان کے ساتھ حالیہ چار روزہ تنازعے سے نمایاں طور پر متاثر ہوا، جہاں اس کی فضائی طاقت خاصی بہتر تھی، جس کے نتیجے میں بھارت کو جدید ملٹری ایئر کرافٹ کی عالمی ڈائرکٹری (WDMMA) کے ذریعے فضائی طاقت میں چین سے اوپر رکھا گیا۔ امریکہ ایشیا کا سب سے طاقتور ملک بنا ہوا ہے، لیکن ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں، خاص طور پر اس کی ٹیرف پالیسیوں کی وجہ سے اس کے جامع پاور سکور میں 1.2 پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی ہے جس نے اسٹریٹجک شراکت داریوں کو منفی طور پر متاثر کیا ہے، جس میں بھارت پر 50 فیصد ٹیرف اور QUAD سربراہی اجلاس کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنا شامل ہے۔ چین کی طاقت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اس کے جامع پاور سکور میں 1 پوائنٹ کا اضافہ ہو رہا ہے، اور وہ امریکہ کی غیر یقینی صورتحال کے درمیان کامیابی سے خود کو ایک قابل اعتماد پارٹنر کے طور پر کھڑا کر رہا ہے، جبکہ امریکہ کے ساتھ فوجی صلاحیت کے فرق کو بھی کم کر رہا ہے۔ امریکہ اور چین کے بعد، ہندوستان ایشیا میں واحد بڑی طاقت ہے، جاپان چوتھے نمبر پر ہے، اور روس آسٹریلیا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پانچویں سب سے طاقتور ملک بننے کے لیے صحت مندی دکھا رہا ہے۔ لوئی انسٹی ٹیوٹ وسائل (معاشی صلاحیت، فوجی صلاحیت، لچک، مستقبل کے وسائل) اور اثر و رسوخ (اقتصادی تعلقات، دفاعی نیٹ ورک، سفارتی اثر، ثقافتی اثر) کی بنیاد پر ایک ملک کی جامع طاقت کا حساب لگاتا ہے، جس میں ہندوستان ثقافتی اثر و رسوخ اور فوجی صلاحیت میں نمایاں کامیابیاں دکھاتا ہے۔ اقتصادی کارکردگی اور فوجی صلاحیت میں بہتری کے باوجود، ہندوستان کے سفارتی تعلقات اور دفاعی نیٹ ورکس میں مناسب بہتری نہیں دیکھی گئی ہے، اور چین کے ساتھ قابلیت کا ایک اہم فرق ایک طویل مدتی چیلنج بنی ہوئی ہے۔

سرس فوڈ فیسٹیول: 62 اسٹالوں پر 300 سے زیادہ لکھ پتی دیدی حصہ لیں گی

شیوراج سنگھ افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی)
دیہی ترقی اور زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان پیر کے روز یہاں سَرَس روزگار فوڈ فیسٹیول 2025 کا افتتاح کریں گے۔ اس فیسٹیول میں دارالحکومت کے لوگوں کو ایک بار پھر ہندوستانی ثقافت اور کھانوں کی جھلک دہلی کی سندر نرسری میں دیکھنے کو ملے گی۔ سَرَس فوڈ فیسٹیول 2025 خواتین کے بااختیار بنانے کی ایک منفرد مثال ہے، جو ملک کی راجدھانی میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس کا مقصد نہ صرف ملک کی غذائی ثقافت سے لوگوں کو متعارف کرانا ہے بلکہ دیگر دیہی خواتین کو ترغیب دینا بھی ہے۔ فیسٹیول میں 62 اسٹالوں پر تقریباً 300 سے زیادہ 'لکھ پتی دیدیاں' اور سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین حصہ لے رہی ہیں۔ دیہی ترقی کی وزارت کے اہم پروگرام 'نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن' کے تحت بنے ملک بھر کے سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین نہ صرف دیہی مصنوعات بنانے میں ماہر ہیں، بلکہ مختلف ریاستوں کے روایتی پکوان بنانے میں بھی انہیں مہارت حاصل ہے۔ سَرَس فوڈ فیسٹیول میں ملک کی 25 ریاستوں کی ثقافت اور ذائقوں کے ملاپ سے نہ صرف روبرو ہو سکیں گے، بلکہ ان ریاستوں کے سماجی تانے بانے کو بھی سمجھ سکیں گے اور ان کے مشہور کھانوں سے بھی واقف ہو کر ان کے ذائقے سے بھی لطف اندوز ہو سکیں گے۔

نئی نسل میں کتاب کلچر کا فروغ وکست بھارت 2047 کے مشن کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی)
قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام علی گڑھ اردو کتاب میلہ تاریخ ساز کامیابیوں کے ساتھ آج اختتام پذیر ہوگیا۔ اس موقعے پر اختتامی سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی پروفیسر محمد گلریز، سابق کارگزار وائس چانسلر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تھے۔ جاری ریلیز کے مطابق پروفیسر محمد گلریز نے کتاب میلے کے اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کتاب میلے کے انعقاد سے علی گڑھ میں نئی ادبی و ثقافتی توانائی آگئی ہے جس کے لیے قومی اردو کونسل اور اس کے سربراہ ڈاکٹر شمس اقبال مبارکباد کے مستحق ہیں۔ سرسید اکیڈمی علی گڑھ کے ڈائرکٹر پروفیسر شافع قدوائی نے اپنے خطاب میں اس کتاب میلے کو علی گڑھ کی علمی روایت کے فروغ کے حوالے سے اہم قرار دیا۔ قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کلماتِ تشکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ کتاب دوستی نوجوان نسل کی فکری بنیادوں کو مضبوط بنائے گی اور ملک کو وکست بھارت 2047 جانب لے جانے میں خاصی معاون ثابت ہوگی۔ انھوں نے اس نو روزہ کتاب میلے کے دوران ہونے والے ادبی و ثقافتی پروگراموں کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ یہ میلہ کمرشیلی بھی نہایت تاریخ ساز رہا کہ اس میں ہندوستان کے مختلف شہروں کے پچاس سے زائد پبلشرز شریک ہوئے اور نو دنوں میں ستر لاکھ کی کتابیں فروخت ہوئیں جبکہ ہم نے قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام 19 اور کلچرل ایجوکیشن سینٹر کے اشتراک سے 9 ادبی و ثقافتی پروگرام کیے جن میں علی گڑھ سمیت دہلی، ممبئی، لکھنؤ، غازی آباد اور دیگر مقامات کے ڈیڑھ سو سے زائد اسکالرز، دانشوران اور طلبا و طالبات نے حصہ لیا اور ہزاروں شائقین نے اس میلے میں شریک ہو کر اپنی کتاب دوستی کا ثبوت دیا، جبکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر اس دوران ہونے والے پروگراموں کو ایک کروڑ لوگوں نے دیکھا۔ اس طرح اپنے اثرات اور رسائی کے اعتبار سے یہ کتاب میلہ نہایت کامیاب اور تاریخ ساز رہا۔ انھوں نے اس موقعے پر اس میلے کے انعقاد میں معاون تمام اداروں، افراد اور قومی اردو کونسل کے عملہ کا خصوصی شکریہ بھی ادا کیا اور کہا کہ ان حضرات کی اجتماعی کاوشوں سے ہی یہ کتاب میلہ منعقد ہو سکا ہے۔ اس اختتامی سیشن کی نظامت ڈاکٹر احمد مجتبیٰ صدیقی نے انجام دی۔ اس سے قبل قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام تین اہم مذاکروں کا انعقاد کیا گیا۔ پہلا مذاکرہ "قبروں میں نہیں ہم کو کتابوں میں اتارو (نئی نسل میں کتاب دوستی کا احیا)" کے عنوان سے ہوا، جس میں معروف تخلیق کار و ناقد پروفیسر صغیر افراہیم، معروف اردو اسکالر پروفیسر امتیاز احمد اور مشہور اسکالر ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی نے نئی نسل میں مطالعے کی عادت اور کتاب دوستی کی ضرورت پر گفتگو کی، جبکہ نوجوان فکشن نگار ڈاکٹر حمیرا عالیہ نے نوجوانوں اور مطالعے کے تعلق پر اپنے خیالات پیش کیے۔ جناب زبیر خان سعیدی نے اس مذاکرے کو موڈریٹ کیا۔ دوسرا مذاکرہ "تراجم سے کھلتی کھڑکیاں" کے عنوان سے منعقد ہوا، جس میں معروف انگریزی اسکالر و مترجم پروفیسر سمیع رفیق، معروف اسکالر پروفیسر محمد سجاد، معروف ہندی اسکالر پروفیسر شمبھوناتھ تیواری اور معروف ادیب و ناقد ڈاکٹر معید الرحمن نے اردو میں انڈین نالج سسٹم کی اہمیت، ہندوستانی علمی روایت کی ترسیل اور مختلف علوم تک رسائی کے موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ نوجوان ناقد و مترجم ڈاکٹر احسن ایوبی نے اس مذاکرے کو موڈریٹ کیا۔ تیسرا مذاکرہ "اردو میں انفوٹینمنٹ" کے عنوان سے ہوا، جس میں معروف ادیب و کالم نگار جناب اے رحمن، ڈرامہ نگار و ہدایت کار ڈاکٹر سعید عالم اور معروف انگریزی ادیب، ناقد و مترجم پروفیسر عاصم صدیقی نے فلم، ڈرامہ اور تھیٹر کے ذریعے اردو زبان کے فروغ پر گفتگو کی، جبکہ تحسین منور اس سیشن کے موڈریٹر تھے۔ قابل ذکر ہے کہ کتاب میلے کے آخری دن بھی اردو زبان اور کتابوں کے شائقین کی بڑی تعداد موجود رہی، اس موقعے پر اسکولی طلبہ و طالبات کی موجودگی نے میلے کی رونق میں خاصا اضافہ کیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ہے، اور بھارت اس کردار کو ادا کرسکتا ہے۔ بھارتی بحریہ کی کارروائیاں اس ذمہ داری کا عملی مظاہرہ ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ آج غیر ریاستی عناصر بھی ریاستی سطح کے ہتھیار، حربے اور منصوبے استعمال کر رہے ہیں، جس کے لیے ہر یونٹ کو ہمیشہ جنگی تیاری میں رہنا ضروری ہے۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے بتایا کہ بحریہ کی مسلسل مشن پر مبنی تعیناتیوں نے گزشتہ سال تقریباً 11,000 شپ ڈیز بحری خدمات مکمل کیں، جس سے بھارت کی بحری طاقت علاقائی اور عالمی سطح پر مضبوط ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ بحریہ نہ صرف سمندری راستوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ بحری قزاقی، ہنگامی واقعات، اور دیگر آپریشنز میں بلا تفریق کارروائی کر رہی ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے کردار پر بھی زور دیا اور بتایا کہ خودمختار بحری جہاز، ڈرونز، اور مصنوعی ذہانت اب تجرباتی آلات نہیں بلکہ مرکزی بحری اثاثے بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی شپنگ میں 2040 تک تقریباً 17 فیصد جہاز خودمختار ہو جائیں گے، جبکہ اے آئی تیز رفتار اور درست فیصلہ سازی میں مدد فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جدید جنگ میں چھوٹے ڈرون سے لے کر ہائپرسونک ہتھیار تک شامل ہیں، جس سے دفاع اور جارحیت کے اخراجات میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت کی بحریہ مسلسل ترقی، تربیت اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے کسی بھی ممکنہ خطرے کا فوری اور موثر جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ آپریشن سندور نے نہ صرف بھارت کی عسکری تیاری کا مظاہرہ کیا بلکہ خطے میں اس کی ساکھ کو بھی مستحکم کیا۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے زور دیا کہ بھارتی بحریہ کو عالمی جغرافیائی سیاست، ٹیکنالوجی کی تیزی اور نئے حربوں کے پیش نظر مسلسل خود کو ڈھالنا ہوگا تاکہ سمندر میں کسی بھی غیر متوقع خطرے سے نمٹا جاسکے۔

بقیہ نمبر 2

نے اپنے خیالات کھل کر پیش کیے، جنہیں بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے سامنے رکھا جائے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سرمائی اجلاس کے دوران اہم بل ایوان کی منظوری کے لیے پیش کیے جائیں گے اور تمام جماعتیں قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے باہمی تعاون جاری رکھیں گی۔ اپوزیشن نے میٹنگ میں دیگر موضوعات پر بھی حکومت کی توجہ مبذول کرائی۔ "وندے ماترم" کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر ملک گیر سطح پر بحث اور تقریبات منعقد کرنے کی تجویز رکھی گئی۔ رجیجو نے اس پر اتفاق ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ موضوع سیاسی نہیں بلکہ قومی جذبے کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس پر بھی حتمی فیصلہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کرے گی۔ سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے شروع ہو کر 19 دسمبر تک جاری رہے گا۔ اس دوران ایوان کی 15 نشستیں طے کی گئی ہیں جن میں مختلف اہم قوانین اور فیصلے سامنے لائے جائیں گے۔ اپوزیشن پہلے ہی متعدد حساس موضوعات پر حکومت کو گھیرنے کی تیاری میں ہے۔ خاص طور پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے بارہا دیے گئے ایسے بیانات کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان آپریشن سندور کے دوران جنگ بندی کرانے کے لیے ثالثی کی پیشکش کر رہے ہیں، کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے شدید تنقید کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ اسی طرح چین کے ساتھ تجارت، سرحدی تنازعات اور دیگر خارجہ پالیسی امور بھی اپوزیشن کے اہم نکات میں شامل ہیں جن پر بحث کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس دوران انڈیا بلاک نے بھی پیر کو راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے کے دفتر میں ایک خصوصی مشاورتی اجلاس طلب کیا ہے، جس میں سرمائی اجلاس کے دوران حکومت کو موثر طریقے سے چیلنج کرنے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ واضح رہے کہ سرکاری مشینری اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش میں ہے کہ اجلاس کے دوران ایوان کی کارروائی بلا تعطل جاری رہے، جبکہ اپوزیشن اسے حکومت کو گھیرنے کا مناسب موقع سمجھ رہی ہے۔ ملک کی سیاست میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں، حساس موضوعات اور عوامی توقعات کے درمیان یہ سرمائی اجلاس خاص اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حکومت اور اپوزیشن دونوں کس حد تک ایوان کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے اپنے موقف کو موثر انداز میں پیش کرتے ہیں اور آیا یہ اجلاس واقعی نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے یا پھر ہنگامہ آرائی اور احتجاج کے سائے میں گزر جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 3

اقدامات کیے۔ 586 مضبوط پولیس تھانوں کی تعمیر کے بعد سکیورٹی گرڈ مضبوط ہوا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ نکسلی تشدد سے متاثرہ اضلاع کی تعداد 126 سے گھٹ کر صرف 11 رہ گئی ہے۔ انہوں نے پورے اعتماد سے کہا کہ آئندہ ڈی جی پی کانفرنس سے پہلے ملک اس چیلنج سے مکمل طور پر نجات پالے گا۔ وزیر داخلہ نے دعویٰ کیا کہ حکومت نے شمال مشرقی ریاستوں اور جموں کشمیر کو بدامنی کے گڑھ کے طور پر پیش کرنے والی دہائیوں پرانی صورتحال کا خاتمہ کردیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں خطوں میں سیاسی استحکام، معاشی ترقی اور امن کی فضا قائم ہو رہی ہے اور یہ علاقے جلد ہی باقی ملک کی طرح پرامن ومتحرک ہو جائیں گے۔ شاہ کے مطابق، پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) پر پابندی کے بعد ملک گیر سطح پر کی گئی کارروائی مرکز اور ریاستوں کے درمیان بہترین اشتراک کی ایک مضبوط مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ تین نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد بھارت کا پولیسنگ سسٹم دنیا میں جدید ترین نظام میں شمار ہوگا۔ اس کے علاوہ، یو اے پی اے کو مزید مضبوط کیا گیا ہے، این آئی اے کو وسعت دی گئی ہے اور منشیات و مفرور مجرموں کے خلاف سخت قوانین متعارف کرائے گئے ہیں۔ تین روزہ کانفرنس میں وزیراعظم نریندر مودی، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، انٹیلی جنس بیورو کے سربراہ تپن ڈیکا اور دیگر مرکزی پولیس اداروں کے افسران شرکت کر رہے ہیں۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہو رہا ہے جب حال ہی میں دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہونے والے کار دھماکے میں 15 افراد ہلاک ہوئے اور ایک وائٹ کالر دہشت گرد نیٹ ورک کا پردہ فاش ہوا۔ وکست بھارت کے موضوع پر ہونے والی اس کانفرنس میں لیفٹ ونگ ایکسٹریمزم، کاؤنٹر ٹیررازم، خواتین کی سلامتی، آفات سے نمٹنے کی حکمت عملی، فارنسک سائنس اور مصنوعی ذہانت کے استعمال جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی بحث ہو رہی ہے۔ کانفرنس میں ملک بھر سے تقریباً 600 سینئر پولیس افسران شریک ہیں، جنہیں مختلف سکیورٹی چیلنجز پر تبادلہ خیال کا موقع مل رہا ہے۔ پہلی مرتبہ ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ہوم سیکریٹریز اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل والیس پی سطح کے افسران بھی بالمشافہ شرکت کر رہے ہیں۔ یہ اجلاس نہ صرف موجودہ چیلنجز کا جائزہ لے گا بلکہ مستقبل کی حکمت عملی کا خاکہ بھی مرتب کرے گا، جس کی رپورٹ براہ راست وزیراعظم کو پیش کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 4

ہے۔ یہ ہندوستان کی نئی سوچ، اختراع اور نوجوانوں کی طاقت کا عکاس ہے۔" پی ایم مودی نے اسرو کی طرف سے منعقدہ ایک منفرد ڈرون مقابلے کے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ویڈیو میں ہمارے ملک کے نوجوان خاص طور پر ہمارے جنرل زیڈ مریخ جیسے حالات میں ڈرون اڑانے کی کوشش کر رہے تھے۔ پی ایم مودی نے یاد دلایا کہ نوجوان ٹیم نے کئی دور کی ناکامی کے بعد کامیابی کا مزہ چکھایا جب ڈرون گر کر تباہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اسرو کے سائنسدانوں کو بھی اس وقت مایوسی ہوئی جب چندریان-2 کا رابطہ ٹوٹ گیا، لیکن آخر کار چندریان 3 کے ساتھ کامیابی حاصل کرنے میں ناکامی پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ناکامی سے باہر آنے کے بعد پیدا ہونے والے نئے اعتماد کی کامیابی تھی۔ میں نے اس ویڈیو میں نوجوانوں کی آنکھوں میں وہی چنگاری دیکھی۔" وزیراعظم نے کہا، "جب بھی میں اپنے نوجوانوں کی لگن اور اپنے سائنسدانوں کے عزم کے جذبے کو دیکھتا ہوں، میرا دل جوش سے بھر جاتا ہے۔ نوجوانوں کی یہ لگن وکست بھارت کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے۔" وزیراعظم نے ملک بھر میں شہد کی مکھیوں کی کھیتی کے اقدامات، کھیلوں کے میدان میں کامیابیوں، 2030 میں کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کے لیے ہندوستان کی بولی جیتنے، اور G20 سربراہی اجلاس کے لیے جنوبی افریقہ اور بھوٹان کے اپنے دوروں کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔

بقیہ نمبر 5

ایک کو متعدد جھلسنے کے زخم آئے، جب کہ دوسرے کو معمولی جھلس گئی۔ دونوں کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر 6

تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ دونوں ملزمان نے یہ جائیدادیں غیر قانونی منشیات کے کاروبار سے حاصل شدہ کمائی سے تعمیر کی تھیں۔ تمام قانونی کارروائیاں مکمل کرنے اور ٹھوس شواہد کی بنیاد پر پولیس نے ان املاک کو سیکشن 68-ایف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا۔ بڈگام پولیس نے اس موقع پر کہا کہ منشیات کی روک تھام کے لیے ان کی زیرو ٹالرینس پالیسی جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 7

علامت ہے۔' اس پوسٹ کے ساتھ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا کی تصویر بھی ہے جو مرکزی دروازے پر نئے نصب شدہ نام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ واضح رہے کہ راج نواس لداخ کی دارالحکومت لیہہ میں واقع لیفٹیننٹ گورنر کے لیے سرکاری رہائش گاہ اور کام کی جگہ ہے۔

بقیہ نمبر 8

ایک اور مقامی شہری نے کہا کہ شدید سردی کے باعث گھر سے نکلنا مشکل ضرور ہے، مگر ضروریات زندگی کی خریداری سے بچا نہیں جا سکتا۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں وادی میں مزید سردی کی شدت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ ٹھنڈی ہوائیں شمالی علاقوں سے جاری ہیں، جن کے باعث رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے۔ کئی علاقوں میں سرد موسم کے باعث پانی کی سپلائی لائنیں منجمد ہوگئی ہیں، جبکہ صبح اور شام کے اوقات میں سڑکوں پر پھسلن بھی بڑھ گئی ہے۔ ان حالات میں شہری گرم کپڑوں، برقی ہیٹرز اور کمبلوں کی خریداری میں مصروف نظر آ رہے ہیں، جبکہ سنڈے مارکیٹ اس حوالے سے سب سے بڑی سہولت ثابت ہو رہی ہے۔ کشمیر میں مہنگائی کے بڑھتے اثرات کے باوجود سنڈے مارکیٹ اپنے کم دام اور وسیع انتخاب کی وجہ سے ہر طبقے کے لیے قابل رسائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شدید سردی کے باوجود بھی شہر کے مختلف علاقوں سے لوگ بڑی تعداد میں یہاں پہنچے۔ بازار میں موجود افراد نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بڑھتی سردی کے پیش نظر مارکیٹ کے اطراف میں ٹریفک نظم ونسق، پارکنگ کی سہولت اور راہگیروں کے لیے گرم نوش وخوراک کے اسٹالوں کی بہتر دستیابی یقینی بنائی جائے۔ مجموعی طور پر، سخت ترین سردی نے جہاں اہالیان وادی کو مشکلات میں مبتلا کیا ہے، وہیں سری نگر کا سنڈے مارکیٹ ان کے لیے ایک ایسا مقام بنتا جا رہا ہے جہاں وہ کم قیمت میں سرمائی ضروریات پوری کرسکیں اور یہی وجہ ہے کہ آج یہاں خریداروں کا اژدحام دیکھنے میں آیا۔

بقیہ نمبر 9

مقامات پر پھندے نصب کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریچھ دن کے وقت عموماً جھاڑیوں یا سنسان مقامات پر چھپ کر بیٹھتا ہے، جبکہ شام کے بعد خوراک کی تلاش میں رہائشی علاقوں کا رخ کرتا ہے، اسی لیے شام کے اوقات سب سے زیادہ خطرناک سمجھے جاتے ہیں۔ افسر نے مزید کہا کہ حضرت بل اور اس کے ملحقہ علاقوں میں ریچھ کو پکڑنے کی خاطر جگہ جگہ پھندے نصب کئے گئے ہیں تاکہ جلد از جلد جنگلی جانور کو پکڑ کر وائلڈ لائف سنچری منتقل کیا جاسکے۔ عوامی حلقوں نے انتظامیہ اور محکمہ وائلڈ لائف سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکولوں، مساجد اور بازاروں کے قریب گشت میں اضافہ کیا جائے تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے کا امکان ختم ہوسکے۔ لوگوں نے یہ بھی کہا کہ رات کے وقت سٹریٹ لائٹس کی تعداد بڑھائی جائے اور کچرے کے انتظام کو بہتر کیا جائے تاکہ جنگلی جانوروں کو خوراک کی جانب راغب ہونے سے روکا جا سکے۔ ماہرین ماحولیات اور سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال انسان اور جنگلی حیات کے درمیان بڑھتے ہوئے تصادم کی واضح مثال ہے۔ ان کے مطابق منصوبہ بندی کے بغیر بڑھتی ہوئی تعمیرات، جنگلات کے سکڑنے، اور قدرتی ماحول کی بربادی کی وجہ سے ایسے واقعات میں اضافہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ جنگلی حیات کی بقاء اور رہائش گاہوں کے تحفظ کے لیے طویل مدتی پالیسی اپنائی جائے، ورنہ مستقبل میں ایسے واقعات مزید بڑھ سکتے ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ ایک جدید، منصفانہ اور ترقی پسند لیبر ماحولیاتی نظام کے لئے اجتماعی طور پر کام کریں۔ دوران تقریب نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف لیبر ویلفیئر ایکٹ کے تحت مستحقین میں 1,99,35,721 روپے کے ویلفیئر چیک تقسیم کئے جس سے کئی اہل استفادہ کنندگان کو خاطر خواہ مالی مدد فراہم کی گئی۔ انہوں نے محکمہ کی آئی ای سی کمپینڈیم کا باقاعدہ آغاز بھی کیا۔ تقریب میں لیبر کمشنر چرندیپ سنگھ، ڈپٹی لیبر کمشنر جموں سکھ پال سنگھ، محکمہ کے سینئر افسران، تجارتی یونینوں کے نمائندگان، صنعتی ادارے، ماہرین تعلیم، ماہرین اور مستفیدین نے شرکت کی۔ پروگرام میں ڈپٹی لیبر کمشنر کا خطبہ استقبالیہ، لیبر کمشنر کی جانب سے ابتدائی کلمات اور صدر چیمبر آف کامرس ارون گپتا کے تاثرات شامل تھے۔ لیبر محکمہ کی کامیابیوں پر مشتمل ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی جس کے بعد مستفیدین سے بات چیت ہوئی۔ کانفرنس میں دو ٹیکنیکل سیشنوں اور ایک پینل ڈسکشن کا اہتمام کیا گیا جو جموں وکشمیر میں سماجی طور پر محفوظ، بااختیار اور مستقبل کے لئے تیار لیبر فورس کی تعمیر کے حکومت کے ویژن کی عکاسی کرتا ہے۔

102

کے لیے روزگار مواقع، اور بنیادی سہولیات کی فراہمی جیسے اہم موضوعات پر بھی گفتگو کی گئی۔ وفد نے ایل جی کی عوام دوست پالیسیوں اور انتظامی اصلاحات کی بھی تعریف کی۔

103

خون عطیہ کرنے کے ساتھ ساتھ صحت جانچ اور طبی مشوروں سے بھی فائدہ اٹھایا، جس سے نہ صرف جانیں بچانے میں مدد ملی بلکہ ایمرجنسی طبی ضروریات کیلئے قیمتی تعاون فراہم ہوا۔ یہ کیمپ بی ایس ایف کے سماجی فرض، عوامی خدمت اور شہریوں کی فلاح و بہبود کے تئیں گہرے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ فورس کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، اس طرح کے اقدامات نہ صرف مقامی صحت ڈھانچے کو مضبوط کرتے ہیں بلکہ عوام میں صحت، تحفظ اور سماجی ذمہ داری کا شعور بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

104

تعلق رکھنے والے افراد سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے مرحومہ کے انتقال پر غمزدہ خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے لوگوں سے گرمجوشی سے گفتگو کی اور معاشرتی یکجہتی، انسانیت اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ تعزیتی دورہ نہ صرف مرحومہ کے اہل خانہ کے لیے حوصلہ افزا ثابت ہوا بلکہ سیاسی وسماجی رہنماؤں اور عوام کے درمیان تعلقات کے فروغ اور خدمتِ خلق کے جذبے کو بھی نمایاں کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی موجودگی نے تعزیت کے اس عمل کو مزید موثر اور انسانی بنایا، جس سے معاشرتی ہم آہنگی اور ہمدردی کا مثبت پیغام عام ہوا۔

105

کا پروگرام ہر بھارتی کے دل میں فخر پیدا کرتا ہے۔ آیوپا میں دھرم دھواجرو ہن جشن سے لے کر بھگوان بیرسا منڈا کی 150 ویں یوم پیدائش اور "ونے دے ماترم" کے 150 سال کے سنگ میل تک یہ تقریبات بھارت کی ثقافتی احیاء کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کی کامیابیاں وزیراعظم مودی کی قیادت میں قوم کی طاقت کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہ پروگرام ہمیں وزیراعظم کے وژن کو ہر گھر تک پہنچانے کی ترغیب دیتا ہے۔ جگل کشور شرما نے کہا کہ وزیراعظم مودی کے آج کے کلمات نے یاد دلایا کہ بھارت تیزی سے عالمی قیادت میں ابھرتا جا رہا ہے، چاہے وہ ایک بڑا MRO مرکز بننا ہو یا خود انحصاری میں نئی بلندیوں کو چھونا۔ "من کی بات" ہر بھارتی کو قوم کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی تحریک دیتا ہے۔ چوہدری وکرم رندھاوا نے بوتھ سطح پر کارکنوں کی جوشیلے شرکت کو سراہا اور کہا کہ بی جے پی اپنی جڑیں مضبوط کرتی رہتی ہے کیونکہ عوام سے اس کا مضبوط تعلق ہے۔ نریش سنگھ جسروتیا نے کہا کہ "من کی بات" ایک قومی تحریک بن چکی ہے جو مختلف علاقوں اور عمر کے گروپوں کے شہریوں کو متحد کرتی ہے۔

106

اور اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ دینے کے عزم کو مزید واضح کرتا ہے کہ کوئی بھی مسئلہ بغیر توجہ کے باقی نہ رہے۔ شہریوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ اس موقعے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے مسائل روبرو پیش کریں تاکہ ان کا فوری ازالہ ہوسکے اور شراکتی طرز حکمرانی کو فروغ ملے۔

107

جانبدارانہ سہولت کاری کی مہارتوں کو بہتر طور پر اپنا سکیں۔ انہوں نے تجربہ کار میڈی ایشن ٹرینر بلبیر کور گاندھی کا خیر مقدم کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی مہارت تربیت کو موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی کے سری نگر ونگ میں پروگرام کا ا?غاز شازیہ تبسم کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا جنہوں نے یوٹی بھر میں میڈی ایشن خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر نے حال ہی میں میڈی ایشن کے بنیادی اصولوں، تکنیکوں اور عدالت سے منسلک وکمیونٹی میڈی ایشن کے فریم ورک پر مشتمل ا?ن لائن تربیتی ماڈیولز مکمل کئے ہیں۔ انہوں نے وسائل فراہم کرنے والی ماہر پونیتا سیٹھی کا بھی تعارف کیا جن کا سپریم کورٹ آف انڈیا کی ثالثی اور مفاہمت پروجیکٹ کمیٹی (ایم سی پی سی) سے طویل تعلق ہے۔ جموں کیمپس میں ایک روزہ تربیتی پروگرام میں تین رول پلے پر مبنی ثالثی سیشن شامل تھے جو تجربہ کار ثالثی ٹرینر بلبیر کور گاندھی نے منعقد کئے۔ پہلا سیشن ثالثی کی بنیادی مواصلاتی تکنیکوں، فریقین کے درمیان تنازعات کے انتظام اور غیر جانبدار، سہولت کار اپنانے پر مرکوز تھا۔ شرکا نے گائیڈڈ ڈیمولیشنز میں حصہ لیا جن کے بعد تجزیاتی گفتگو ہوئی۔ دوسرا سیشن بیان کردہ موقف کے پیچھے پوشیدہ مفادات کی تلاش، جذبات کو سنبھالنے، تعطل کو توڑنے اور عمل کو برقرار رکھنے پر مرکوز تھا۔ افسران نے ساختی مشقوں کے ذریعے متعدد ثالثی مداخلتوں کی مشق کی۔ تیسرا اور آخری سیشن جدید ثالثی صورتحال سے متعلق تھا جن میں کثیر فریقی تنازعات، کاکسنگ، تعطل کو توڑنے کے طریقے اور تصفیے کی منظم سہولت کاری شامل تھیں۔ صوبہ جموں کے مختلف اضلاع سے افسران نے شرکت کی جن میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹس، سب جج، منصف اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹیز کے سیکرٹری شامل تھے۔ سری نگر کیمپس میں پورے دن کی تربیت تین رول پلے پر مبنی ثالثی سیشنوں پر مشتمل تھی جو ایڈووکیٹ ہائی پنجاب و ہریانہ پونیتا سیٹھی نے منعقد کئے۔ تربیت میں کشمیر صوبے اور یونین ٹیریٹری لداخ کے جوڈیشل افسران نے شرکت کی۔ پہلا سیشن ایک گروپ رول پلے مشق پر مشتمل تھا جہاں شرکا? نے ایک ثالثی منظرنامے کو عملی شکل دی جس میں مصالحت کی بنیادیں، سہولت کاری کی تکنیکوں اور ثالث کی غیر جانبداری پر توجہ دی گئی۔ دوسرا سیشن ایک ثالثی ورکشاپ پر مشتمل تھا جو مواصلات اور مذاکرات کی تکنیکوں کے لئے وقف تھا جس نے افسران کو یہ سمجھنے میں مدد دی کہ مفادات کی نشاندہی، مکالمے کو فروغ دینے اور اختلافات کو تعمیری انداز میں سنبھالنے کے موثر طریقے کون سے ہیں۔ تیسرا سیشن ا?غاز سے اختتام تک کے رول پلے پر مشتمل تھا، جس نے شرکا کو مصالحت کے پورے عمل کا عملی تجربہ اور گہری فکری بیداری فراہم کی۔ اس سیشن نے افسران کو مصالحتی عمل کے ورک فلو کا جامع جائزہ دیا، جو مو?ثر تصفیوں کی سہولت کاری کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ جموں اور سری نگر دونوں ونگوں میں ایک باضابطہ شکریہ کی تحریک پیش کی گئی جس میں چیف جسٹس، جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی کی گورننگ کمیٹی، جے اینڈ کے لیگل سروسز اتھارٹی، ماہرین تربیت اور شریک افسران کا پروگرام کی کامیابی کو یقینی بنانے پر شکریہ ادا کیا گیا۔ دونوں مراکز میں شرکا نے عملی اور سیمولیشن پر مبنی طریقہ کار کو سراہا اور کہا کہ ساختہ رول پلے نے اس بات پر عملی وضاحت فراہم کی کہ ثالثی ٹولز کو روزمرہ عدالتی کام میں کیسے شامل کیا جاسکتا ہے۔ جموں اور سری نگر میں پروگرام کا بیک وقت انعقاد، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جاری کوششوں کی عکاسی کرتا ہے جن کا مقصد مصالحت سے متعلق بیداری کو وسیع کرنا اور یوٹی میں اے ڈی ا?ر کی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔ ان اعترافات کے ساتھ جموں اور سری نگر میں بیک وقت منعقدہ پروگرام پروقار اور بامقصد انداز میں اختتام پذیر ہوئے جو دن بھر کی تربیتی کارروائیوں کے کامیاب اختتام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

108

معیار کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ٹریکنگ کے دوران زونل پی ای او کشتواڑ اور ناکسینی نے نظم وضبط اور ٹریکنگ پروٹوکولز کی پابندی کو یقینی بنایا۔ اس دن پی ای ٹی زوروار سنگھ نے پیش پیش رہ کر نوجوانوں کو حوصلہ افزائی اور انہیں فٹنس اور ٹریکنگ کے عملی مشورے دیے تاکہ وہ توانائی برقرار رکھیں، توجہ مرکوز کریں اور ایڈونچر کا ذمہ داری کے ساتھ لطف اٹھائیں۔ ڈیپارٹمنٹ کے دیگر اہلکار بھی گروپ کے ہمراہ رہے تاکہ مناسب انتظامات، حفاظتی سہولیات، پانی کے اسٹیشن اور نوجوان شرکاء کی مسلسل حوصلہ افزائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ خوبصورت مناظر اور شرکاء کے جوش و جذبے نے دن کو انتہائی خوشگوار اور یادگار بنایا۔ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کشتواڑ نوجوانوں میں ایڈونچر کھیلوں، ماحولیاتی شعور اور جسمانی فٹنس کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کی رہائشی ٹریکنگ مہمات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے، جو نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

109

سے ڈین فیکلٹی آف میتھمیٹیکل سائنسز پروفیسر رومیش کمار اور شعبہ شماریات کے پروفیسر پرل کمار نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے شرکاء کے جذبے کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم اور مختلف پیشہ ورانہ شعبوں میں ایکسل مہارت کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس سے قبل افتتاحی سیشن کی قیادت ڈاکٹر سنیل کمار نے کی، جنہوں نے شرکاء کا استقبال کیا اور اہم ایکسل آپریشنز کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے درست اور منظم ڈیٹا انٹری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ طریقہ کار تجزیے اور فیصلہ سازی کے معیار کو بہتر بناتا ہے۔ ورکشاپ کے پہلے دن شرکاء کو ایکسل کی بنیادی مہارتوں، جدید فنکشنز، فارمیٹنگ، لاجیکل فارمولاز، کنڈیشنل فارمیٹنگ، ڈیٹا صفائی، اور ورک شیٹ مینجمنٹ کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا گیا، جن میں ملٹی شیٹ ورک بک کی تنظیم اور حفاظت کے طریقے شامل تھے۔ دوسرے دن ڈیٹا آ?ٹومیشن، بصری تجزیہ اور مختلف اینالیٹیکس ٹولز پر توجہ دی گئی۔ شرکاء ▯ نے ڈائنامک فارمولاز، ایرے فنکشنز، ایرر ہینڈلنگ، پائیوٹ چارٹس، اسپارک لائنز، پائیوٹ ٹیبلز، سلائسرز، اور فلٹرنگ تکنیکوں پر عملی تربیت حاصل کی اور کیس اسٹڈیز پر مبنی مشقیں بھی کیں۔ ورکشاپ کے دوران ریسورس پرسنز نے سادہ اور عملی انداز میں رہنمائی کی۔ مسٹر دیپو تیواری نے فارمیٹنگ اور Visualization تکنیکوں کی وضاحت کی، مسٹر انکش کمار نے حقیقی مثالوں کے ذریعے فارمولاز اور لاجیکل فنکشنز سمجھائے، مسٹر آشارام نے ورک شیٹ مینجمنٹ اور ڈیٹا پروٹیکشن کے جدید طریقے دکھائے جبکہ ڈاکٹر اروشی گپتا نے اعلیٰ درجے کے فارمولاز اور ایرر ہینڈلنگ کی مہارتوں کو مضبوط کیا۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کا عملی جائزہ لیا گیا، فیڈ بیک کا سیشن منعقد ہوا اور تمام شرکاء ▯ اور ریسورس پرسنز میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

110

کی سہولیات اور مواقع فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گی۔'' ناصر اسلم وانی نے بھی اپنے خطاب میں چمپئن شپ کے اعلیٰ معیار اور ملک بھر سے آئے نوجوان کھلاڑیوں کی لگن کی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا،'' یہ ایونٹ ہندوستان میں بڑھتی ہوئی کھیلوں کی ثقافت اور نوجوانوں کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں وکشمیر نے ایک بار پھر خود کو قومی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں کا شاندار، خوش اخلاق اور قابل میزبان ثابت کیا ہے۔ یہاں دکھائی گئی کارکردگی اور نظم وضبط بہت سے نوجوان کھلاڑیوں کو متاثر کرے گا۔'' تقریب میں چیئرپرسن ٹینکوئٹ فیڈریشن آف انڈیا جیول واسرا بھی بطور مہمان خصوصی موجود تھیں۔ انہوں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا،'' جموں وکشمیر کی انتظامیہ بہترین میزبان رہی ہے۔ ان کی مدد، مہمان نوازی اور شاندار انتظامات نے اس چمپئن شپ کو ہر کھلاڑی، کوچ اور آفیشل کے لئے یادگار بنایا۔'' اختتامی تقریب میں ٹینکوئٹ فیڈریشن آف انڈیا اور جے کے سپورٹس کونسل کے سینئر عہدیدار بھی موجود تھے جنہوں نے ایونٹ کے دوران کھلاڑیوں کی توانائی، مہارت اور کھیلوں کے جذبے کی سراہنا کی۔ جموں وکشمیر نے اس قومی چمپئن شپ کے کامیاب انعقاد کے سے ایک بار پھر بڑے کھیلوں کے مقابلوں کے اہم مرکز کے طور پر ثابت کیا ہے جو نوجوان کھلاڑیوں کو کارکردگی دکھانے اور آگے بڑھنے کے لئے ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

111

معاشی خود انحصاری میں اپنا کردار ادا کریں۔ پروگرام میں خواتین نے سیلف ہیلپ گروپس اور مقامی سطح پر تیار کی گئی مصنوعات کی نمائش بھی کی، جو خواتین کی صلاحیت، خوداعتمادی اور معاشی شراکت کا عملی ثبوت تھا۔ ایڈوکیٹ نیہا مہاجن نے مہیلا مورچہ کارکنان کو booth سطح پر تنظیمی مضبوطی، عوامی رابطہ اور قومی یکجہتی کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ مہیلا مورچہ سیاسی، سماجی اور معاشی اعتبار سے خواتین کی ترقی کے لیے مسلسل کام کرتا رہے گا۔ دن بھر جاری رہنے والے ان پروگراموں کا اختتام تمام شرکا کے اس عزم کے ساتھ ہوا کہ وہ وکست بھارت 2047 کے ہدف میں بھرپور حصہ لیں گی، سودیشی نظریے کو فروغ دیں گی اور عوامی زندگی میں خواتین کی شمولیت بڑھانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں گی۔

112

ضلع کے قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

Sad Demise

We inform you all that our beloved Father Gulzar Ahmad Hashi S/o Mohd Abdullah Hashi R/o Shahabad Saidakadal sgr A/p Shadab Colony Mallabagh near Shadab College of education passed away after a brief illness Fateh Khawani will be held on 2nd Dec 2025 Tuesday 10:30AM at our ancestral grave yard Kak Mohalla Khawaja Bazar near Radpora Sports Stadium Sgr.

Hashi family
Sheikh family

Cell No:
9906808085
7006997482

سپورٹس ٹائمز

رانچی میں کوہلی کی شاندار سنچری

مداحوں کا جوش عروج پر

جنگ نیوز ڈیسک

رانچی میں ویرات کوہلی کی 52ویں ون ڈے سنچری نے نہ صرف بھارت کی اننگز کو سہارا دیا بلکہ سابق کرکٹرز اور مداحوں میں زبردست جوش بھی پیدا کیا۔ کوہلی کی یہ پرسکون اور کلاس سے بھرپور اننگز دیکھ کر ہر کوئی یہ ماننے لگا کہ وہ 2027 ورلڈ کپ کے لیے بھی پوری طرح تیار ہیں۔ سابق کرکٹر آکاش چوپڑا نے اس موقع پر مشہور جملہ دہراتے ہوئے کہا کہ "فارم عارضی ہے، کوہلی مستقل ہیں۔" انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ کوہلی نے ایک بار پھر اسی وقت ذمہ داری نبھائی جب ٹیم کو ان سے سب سے زیادہ امید تھی۔ سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے کوہلی کے ارادوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی اننگز سے صاف ظاہر تھا کہ جنوبی افریقہ انہیں فیلڈ سیٹنگ کے ذریعے محدود نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق کوہلی کے ہر شاٹ میں اعتماد اور واضح منصوبہ نظر آ رہا تھا۔ کرکٹر شریواتس گوسوامی نے بھی کوہلی کی فٹنس اور دوڑنے کی رفتار کو حیرت انگیز قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ انسان اب بھی اتنا فٹ اور رنز کے لیے اتنا بے تاب کیسے رہتا ہے؟" یہ سوال بہت سے شائقین کے ذہنوں میں بھی تھا، کیونکہ کوہلی پورے میچ کے دوران نہایت چستی کے ساتھ رن لے رہے تھے اور اننگز کی رفتار قابو میں رکھے ہوئے تھے۔ جب سابق کھلاڑیوں نے تعریف کی تو پھر مداحوں کا جوش بھی آسمان کو چھونے لگا۔ کوہلی کی سنچری کے بعد ہر طرف جشن، شور اور جذبات کی لہر دوڑ گئی۔ ایک مداح نے انہیں "فارمیٹ کا بے تاج بادشاہ" قرار دیا، جبکہ کئی شائقین نے اس اننگز کو "کنگ انرجی" کا اظہار کہا۔ دھونی کے شہر رانچی میں کوہلی کی تیسری ون ڈے سنچری کو مداحوں نے کلاس اور لیگیسی کا بہترین امتزاج قرار دیا۔ سوشل میڈیا پر ایک جملہ سب سے زیادہ مقبول ہوا، جو کوہلی کے اثر اور مقام کی بہترین عکاسی کرتا تھا: "کچھ کے پاس ریکارڈ ہوتے ہیں، کچھ کے پاس اثر۔ کچھ مشکل وقت میں کھلتے ہیں، مگر کوہلی... وہ سب کچھ رکھتے ہیں۔" مجموعی طور پر اننگز کا تاثر ایک ہی تھا— تجربہ، حالات کی سمجھ، دباؤ میں بھی سکون، درست وقت پر رفتار میں اضافہ، اور سات چوکوں اور پانچ چھکوں سے سجی مکمل، پُراعتماد سنچری... جس کے دوران پورا اسٹیڈیم سانس روکے ہر گیند کا انتظار کر رہا تھا۔

ایشان کیشن کا جارحانہ کھیل

جھارکھنڈ نے تِریپورا کو آٹھ وکٹوں سے ہرایا

احمد آباد، 30 نومبر (یو این آئی) کپتان ایشان کیشن نے ناٹ آوٹ 113 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر جھارکھنڈ کو سیّد مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی مقابلے میں تِریپورہ پر شاندار فتح دلائی۔ جھارکھنڈ نے 183 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے صرف 17.3 اوورز میں دو وکٹیں گنوا کر 185 رنز بنا کر مقابلہ آٹھ وکٹوں سے اپنے نام کر لیا۔ جھارکھنڈ کی شروعات عمدہ نہیں رہی اور اس نے اپنا پہلا وکٹ صرف چھ رنز پر اور دوسرا وکٹ 32 رنز پر گنوا دیا۔ لیکن اس دوران ایشان کیشن نے ایک کنارے کو تھامے رکھا اور تیز رفتاری سے رنز بنائے۔ ایشان نے 50 گیندوں میں 10 چوکے اور 8 چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ 113 رنز بنائے۔ ان کے ساتھ ویراٹ سنگھ نے 40 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ 53 رنز بنائے۔ تِریپورا کی جانب سے وکی ساہا اور سوربھ داس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ میچ کے آغاز میں جھارکھنڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔

روہت شرما نے ون ڈے میں سب سے زیادہ چھکے مارنے کا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا

رانچی، 30 نومبر (یو این آئی) سابق کپتان روہت شرما نے آج جھارکھنڈ اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم، رانچی میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلے ایک روزہ میچ میں تین چھکے لگاتے ہوئے ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ چھکے مارنے کا ورلڈ ریکارڈ بنا لیا ہے۔ اب روہت شرما کے نام 277 ون ڈے میچوں میں 352 چھکے ہیں۔ یہ ریکارڈ پہلے پاکستان کے شاہد آفریدی کے پاس تھا، جنہوں نے 398 میچوں میں 351 چھکے لگائے تھے۔ روہت شرما نے اب تک 503 انٹرنیشنل میچوں میں 19,959 رنز بنائے ہیں اور انٹرنیشنل کرکٹ میں 20 ہزار رنز کے سنگ میل سے صرف 61 رنز دور ہیں۔ اس سے قبل یہ کارنامہ صرف سچن تینڈولکر، ویراٹ کوہلی اور راہول ڈریوڑ نے حاصل کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف، روہت نے 56 میچوں میں 61 چھکے لگائے ہیں۔ گھریلو میدانوں پر روہت نے اب تک 95 ون ڈے میچوں میں 4,924 رنز بنائے ہیں۔ اگلے میچ میں اگر وہ 76 رنز بناتے ہیں تو وہ گھریلو میچوں میں 5 ہزار رنز بنانے والے تیسرے ہندوستانی بلے باز بن جائیں گے۔ ٹیسٹ اور ٹی20- سے ریٹائر ہونے کے بعد، روہت صرف ون ڈے میں کھیلتے ہیں۔ ان کے تینوں فارمیٹس میں مجموعی چھکوں کی تعداد 645 چھکے ہے:

ٹیسٹ: 67 میچوں میں 88 چھکے

ون ڈے: 277 میچوں میں 352 چھکے

ٹی20-: 159 میچوں میں 205 چھکے

رانچی میں پہلے ون ڈے میچ میں، روہت شرما نے 51 گیندوں میں پانچ چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے 57 رنز بنائے اور شائقین کے دل جیت لیے۔

جو روٹ نے ایشیز سیریز میں پنک بال ٹیسٹ کی مخالفت کر دی

برسبین، 30 نومبر (یو این آئی) انگلش کرکٹ ٹیم کے لیجنڈ بلے باز جو روٹ نے ایشیز سیریز میں پنک بال ٹیسٹ کی مخالفت کر دی۔ برسبین میں 4 دسمبر سے شیڈول ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ سے متعلق میڈیا سے گفتگو میں جو روٹ سے سوال کیا گیا کہ کیا ایشیز میں پنک بال ٹیسٹ ضروری ہے؟ جس پر جو روٹ نے کہا کہ ڈے نائٹ ٹیسٹ آسٹریلیا میں بہت کامیاب اور مقبول ہے اور آسٹریلوی ٹیم کا بھی اس حوالے سے ریکارڈ شاندار ہے۔ اسی لیے ہمیں یہاں ایک ایسا میچ ضرور کھیلنا پڑتا ہے جس کا ہمیں دو سال پہلے ہی معلوم ہوتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ میری ذاتی رائے میں ایشیز سیریز میں پنک بال ٹیسٹ نہیں ہونا چاہیے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کی موجودگی غلط ہے یا یہ یہاں ہونا ہی نہیں چاہیے۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز سیریز کا برسبین میں شیڈول دوسرا ٹیسٹ میچ ڈے نائٹ ہو گا جس کا آغاز 4 دسمبر سے ہو گا۔

شاہ رخ خان نے کہا شاندار یادوں کے لیے شکریہ آندرے رَسَل

کولکتہ، 30 نومبر (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے مالک اور بالی وڈ کے آئکن شاہ رخ خان نے ویسٹ انڈیز کے عظیم کرکٹر اور ٹی20 کے ستارے آندرے رَسَل کو آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔ رَسَل نے ایک دہائی سے زائد عرصے تک کے کے آر کے لیے آل راؤنڈر کے طور پر شاندار خدمات انجام دی ہیں۔ شاہ رخ خان نے کہا شاندار یادوں کے لیے شکریہ، آندرے۔ ہمارے جنگجو! کے کے آر میں آپ کا کردار ہمیشہ یادگار رہے گا اور ایک کھلاڑی کے طور پر آپ کے سفر کا ایک نیا باب شروع ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا پاور کوچ ہمارے پیلے اور جامنی رنگ کے لڑکوں کو علم، طاقت اور ولولہ دیتے ہوئے اور ہاں، کوئی بھی دوسری جرسی آپ پر عجیب لگے گی میرے دوست۔ زندگی بھر مسل رَسَل! محبت آپ سے، ٹیم سے اور کھیل سے پیار کرنے والے ہر شخص کی طرف سے۔ رَسَل نے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے کہا "ہیلو کے کے آر فینز، میں آج یہاں یہ بتانے آیا ہوں کہ میں نے آئی پی ایل سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں اب بھی دنیا بھر کی مختلف لیگوں اور کے کے آر کی دیگر فرنچائزز کے لیے ایکٹو رہوں گا۔ میں نے آئی پی ایل میں کچھ شاندار لمحات گزارے، چھکے مارے، میچ جیتے۔ رَسَل نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ اس لیے کیا تاکہ وہ دھیرے دھیرے مدھم نہ پڑیں اور ایک یادگار وراثت چھوڑیں۔ انہوں نے کہا: ریٹائر ہونا بہترین تب ہے جب فینز کہیں: 'کیوں؟ تم ابھی بھی کھیل سکتے تھے۔' اس کے بجائے کہ وہ کہیں: 'ہاں، یہ فیصلہ تمہیں سالوں پہلے کر لینا چاہیے تھا۔'

دگ وجے نے جیتا بھوپال ایم-25، نِتن رہے رنر اپ

بھوپال، 30 نومبر (یو این آئی) راؤنڈ گلاس ٹینس اکیڈمی کے تربیت یافتہ کھلاڑیوں نے ایک بار پھر ہندوستانی ٹینس سرکٹ میں اپنی برتری ثابت کی ہے۔ دہلی میں آئی ٹی ایف جونیئرز J100 سنگلز خطاب میں پرنیل شرما کی کامیابی کے صرف ایک دن بعد ہی اکیڈمی کے ایک اور کھلاڑی نے پرو سرکٹ میں یہی کارنامہ دہرا دیا۔ دگ وجے پرتاپ سنگھ نے آئی ٹی ایف ایم-25 ٹینس ٹورنامنٹ بھوپال کے فائنل میں اپنے ہم وطن اور اکیڈمی ساتھی نِتن کمار سنہا کو 6-4، 7-6 سے شکست دے کر سنگلز خطاب اپنے نام کیا۔ یہ کامیابی دونوں کھلاڑیوں کے لیے حوصلہ افزا ثابت ہوئی ہے، کیونکہ اب وہ گوالیار میں ہونے والے راؤنڈ گلاس آئی ٹی ایف مینز ورلڈ ٹینس ٹور (15 ہزار ڈالر) میں اسی لَے کو برقرار رکھنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ سنگلز میں شاندار کارکردگی کے ساتھ ساتھ نِتن نے ڈبلز میں بھی فائنل تک رسائی حاصل کی، تاہم خطاب ایک نہایت سنسنی خیز مقابلے میں ان کے ہاتھ سے نکل گیا۔ ایس ڈی پریجوال دیو کے ساتھ جوڑی بنا کر انہوں نے آرین شاہ اور اتھرو شرما کو سخت چیلنج دیا، مگر یہ جوڑی بالآخر 6-1، 4-6، 6-10 سے ہار گئی۔

کھلاڑیوں کی پیشہ ورانہ تربیت میں اہم سنگِ میل / تیر انداز اِدیتی سوامی

جے پور، 30 نومبر (یو این آئی) عالمی تیر اندازی چیمپئن شپ میں انفرادی طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کرنے والی ہندوستان کی پہلی اور دنیا کی کم عمر ترین کمپاؤنڈ تیر انداز اِدیتی گوپی چند سوامی کا کہنا ہے کہ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز اور کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز جیسے مقابلے نہ صرف کسی کھلاڑی کے پیشہ ورانہ سفر کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ اس کی معاشی مضبوطی کے لیے بھی بنیاد ثابت ہوتے ہیں۔ اِدیتی کے مطابق ان مقابلوں کا انعقاد بین الاقوامی معیار کے مطابق ہوتا ہے اور یہاں مقابلہ آرائی کا درجہ بھی نہایت بلند رہتا ہے۔ 2023 میں برلن میں ہونے والی عالمی تیر اندازی چیمپئن شپ میں انہوں نے انفرادی طلائی تمغہ جیت کر ایک غیر معمولی کارنامہ انجام دیا تھا۔ تین مرتبہ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں شرکت کے بعد انہوں نے پہلی بار کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز میں حصہ لیا اور شیواجی یونیورسٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ اس سے قبل وہ 2022، 2023 اور 2024 میں یوتھ گیمز میں تین بار سونا جیت چکی ہیں۔ جگت پورہ میں ہونے والے فائنل میں اِدیتی نے خواتین کے کمپاؤنڈ انفرادی مقابلے میں لولی پروفیشنل یونیورسٹی کی تنی پَرتھی چِکتھا کو 147-143 سے مات دی۔ آخری مرحلے سے قبل دونوں کے درمیان اسکور 115-117 تھا۔ دباؤ کے اس نازک لمحے کا ذکر کرتے ہوئے اِدیتی نے کہا "ہاں، فائنل راؤنڈ سے پہلے میرا ایک تیر آٹھ پوائنٹس پر لگا تھا جس سے کچھ دباؤ محسوس ہوا، مگر اس کے بعد میں نے اپنے اگلے شاٹس، تکنیک اور ذہنی یکسوئی پر مکمل توجہ مرکوز رکھی۔" پہلی بار یونیورسٹی گیمز میں سونا جیتنے پر انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "طلائی تمغہ جیت کر بے حد مسرت ہوئی۔"

ابھشیک شرمانے 58 گیندوں پر 148 رنز جڑ کر ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کی

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) نوجوان ہندوستانی اوپنر ابھشیک شرمانے سید مشتاق علی ٹرافی کے میچ میں اپنی شاندار بیٹنگ سے سب کو حیران کر دیا۔ اتوار کو بنگال کے خلاف کھیلتے ہوئے انہوں نے صرف 52 گیندوں پر 148 رنز کی تباہ کن اننگز کھیل کر پنجاب کو 20 اوور میں 5/310 کے بڑے اسکور تک پہنچا دیا۔ آغاز سے ہی جارح مزاج کھیل پیش کرتے ہوئے ابھشیک نے صرف 12 گیندوں میں نصف سنچری مکمل کی، جو ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تیسری تیز ترین ففٹی اور بھارتی کھلاڑیوں میں دوسری تیز ترین ہے۔ اپنی ففٹی تک پہنچنے کے لیے انہوں نے پانچ چوکے اور پانچ چھکے لگائے، جبکہ 12 گیندوں میں صرف ایک ڈاٹ گیند کا سامنا کیا۔ 25 سالہ بائیں ہاتھ

کے اس بلے باز نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 12 گیندوں پر نصف سنچری بنانے والے پانچویں کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کے مینٹر اور سابق آل راؤنڈر یوراج سنگھ اس فہرست میں سب سے پہلے شامل ہوئے تھے، جب انہوں نے 2007 ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف اسٹورٹ براڈ کو ایک اوور میں چھ چھکے لگائے تھے۔ ابھشیک نے اپنی برق رفتاری جاری رکھتے ہوئے صرف 32 گیندوں میں سنچری بھی مکمل کی، جس میں 11 چھکے اور سات چوکے شامل تھے۔ وہ مردوں کی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں تیز ترین سنچری کا ریکارڈ توڑنے سے کچھ ہی دور رہ گئے، جو استونیا کے ساہل چوہان کے پاس ہے، جنہوں نے 27 گیندوں میں سنچری بنائی تھی۔ یہ سنچری بھارت کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی میں تیسری تیز ترین سنچری ہے۔

دہلی ایمیچور ووشو ایسوسی ایشن کو عبوری راحت

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) – دہلی ہائی کورٹ نے ڈبلیو پی (سی) 17401/2025 میں 26 نومبر 2025 کو ایک اہم عبوری حکم جاری کرتے ہوئے ووشو ایسوسی ایشن آف انڈیا کی جانب سے 24 جولائی 2025 کو جاری کیے گئے ڈس آفیلیئیشن آرڈر پر عبوری روک لگا دی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگلی سماعت تک دہلی کے کھلاڑیوں کو قومی اور بین الریاستی مقابلوں میں بھیجنے کا اختیار دہلی ایمیچور ووشو ایسوسی ایشن (دعویدار) کے پاس ہی رہے گا۔ عدالت نے دعویدار کے پیش کردہ حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں کی شرکت اور انتخابی عمل کی تسلسل برقرار رکھنا ضروری ہے اور کسی بھی انتظامی کارروائی سے کھلاڑیوں کے مفادات متاثر نہیں ہونے چاہئیں۔ سماعت کے دوران عدالت نے ووشو ایسوسی ایشن آف انڈیا کو ہدایت دی کہ وہ اپنا تفصیلی جواب جمع کروائے۔ معاملہ 17 مارچ 2026 کو دوبارہ سماعت کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

گایتری-ٹریسا نے ڈبلز خطاب برقرار رکھا، سری کانت فائنل میں ہارے

لکھنؤ، 30 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی ویمنز ڈبلز جوڑی گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی نے جاپان کی کاہو اوساوا اور مائی تانابے کو سخت مقابلے میں شکست دے کر اپنا سید مودی انٹرنیشنل خطاب برقرار رکھا، جبکہ کِدامبی سری کانت مینز سنگلز فائنل میں شکست کھا گئے۔ ویمنز ڈبلز کے فائنل میں گایتری اور ٹریسا نے ایک گیم سے خسارے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے اوساوا اور تانابے کو 17-21، 21-13، 21-15 سے ہرایا۔

مینز سنگلز میں سری کانت 16-21 اور 8-21، 20-22 سے ہار کر رنر-اپ رہے۔ چوٹ سے واپسی کے بعد اپنا دوسرا ٹورنامنٹ کھیل رہی گایتری نے ٹریسا کے ساتھ مل کر بغیر کوئی گیم گنوائے فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔ تاہم فائنل میں مشکل اینڈ سے کھیلتے ہوئے انہیں لئے میں آنے میں وقت لگا اور وہ پہلا گیم ہار گئیں، مگر بعد میں ٹاپ سیڈڈ ہندوستانی جوڑی نے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کیا اور خطاب جیت لیا۔ بعد ازاں مینز سنگلز فائنل میں سری کانت ہانگ کانگ کے جیسن گناوان کے خلاف اپنے پانچ سال سے زائد عرصے کے خطاب کے انتظار کو ختم کرنے کے بہت قریب پہنچ گئے تھے۔

آخری لمحات میں فل فوڈن کا گول، مانچسٹر سٹی شرمندگی سے بچ گیا

فل فوڈن نے آخری لمحات میں شاندار گول داغ کر مانچسٹر سٹی کو لیڈز کے خلاف ڈرامائی 2-3 سے فتح دلائی، جبکہ ٹوٹنہم کے کوچ تھامس فرینک کی مشکلات فولہم کے ہاتھوں 1-2 کی ناکامی کے بعد

مزید بڑھ گئیں۔ پریمیئر لیگ میں ٹائٹل کی دوڑ میں شامل سٹی ایک وقت دو گول کی برتری کے باوجود میچ ہاتھ سے نکلتے دیکھ رہا تھا، مگر فوڈن نے ٹیم کو بڑی شرمندگی سے بچا لیا۔ اتیہاد اسٹیڈیم میں سٹی کی ٹیم دوسرے ہاف میں شدید دباؤ کا شکار ہو گئی تھی۔ پہلے ہاف میں فوڈن اور یوسکو گواردیول نے ایک ایک گول کر کے ٹیم کو 0-2 کی برتری دلائی تھی، لیکن جدول میں نیچے سے تیسرے نمبر پر موجود لیڈز نے شاندار واپسی کی اور ڈومینک کیلورٹ لِون اور لوکاس نمیشہ کے گولز نے مقابلہ برابر کر دیا۔ فوڈن کے آخری لمحات میں کیے گئے فیصلہ کن گول نے نہ صرف میچ کا پانسہ پلٹا بلکہ سٹی کو پوائنٹس ٹیبل میں دوسری پوزیشن پر بھی پہنچا دیا۔ اب سٹی، لیگ لیڈر آرسنل سے چار پوائنٹس پیچھے ہے، جو اتوار کو تیسرے نمبر پر موجود چیلسی کے خلاف کھیلنے جا رہی ہے۔

بھومِک کو کانسہ کا تمغہ، ہندوستانی کا تین تمغوں کے ساتھ سفر اختتام پذیر

کلوژ ناپوکا (رومانیہ)، 30 نومبر (یو این آئی) ہندستان کی دِیویانشی بھومِک کو اتوار کے روز ورلڈ یوتھ ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ 2025 میں انڈر-15 لڑکیوں کے سنگلز ایونٹ میں چین کی جھوکی ہوئی کے ہاتھوں شکست کے بعد کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اسی کے ساتھ ہندوستان کی اس ٹورنامنٹ میں تین تمغوں کے ساتھ مہم اختتام کو پہنچی۔ کلوژ ناپوکا کے بی ٹی ایرینا میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں دِیویانشی بھومِک نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلا گیم جیت لیا، لیکن آخرکار وہ چین کی جھوکی ہوئی سے 1-4 (10-12، 12-10، 6-11، 11-4، 11-8) سے ہار گئیں۔ بھومِک اس سال کے آغاز میں ایشیائی یوتھ ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ میں انڈر-15 سنگلز کا خطاب جیتنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بنی تھیں۔ یہ 36 برس میں پہلی مرتبہ تھا کہ کسی ہندوستانی کھلاڑی نے یہ اعزاز اپنے نام کیا۔ عالمی چیمپئن شپ میں بھی انہوں نے اپنی اسی شان دار فارم کو برقرار رکھا۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ میچ 4 دسمبر سے برسبین میں

کینبرا، 30 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ میچ 4 سے 8 دسمبر تک گابا، برسبین میں کھیلا جائے گا، جو ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ میچ ہوگا۔ میزبان آسٹریلیائی ٹیم کو مہمان انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل ایشیز سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل ہے۔ کینگروز نے پہلے ٹیسٹ میچ میں مہمان انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 4 سے 8 دسمبر تک گابا، برسبین میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ٹیم مایہ ناز آل راؤنڈر بین سٹوکس لیڈ کر رہے ہیں۔ آسٹریلوی ٹیم فاسٹ باؤلر پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں مایہ ناز آل راؤنڈر سٹیون سمتھ کی زیر قیادت میدان میں اترے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مینز ایشز سیریز کا 74 واں ایڈیشن ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 73 ایشز سیریز ہو چکی ہیں جن میں

سے 34 میں آسٹریلیا نے فتح حاصل کی جبکہ 32 سیریز انگلینڈ کے نام رہیں۔ 7 ایشز سیریز بے نتیجہ رہیں۔ یہ سیریز مجموعی طور پر 74 ویں ایشز سیریز جو آسٹریلیا میں جاری ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ایشز سیریز میں 2-2 سے برابر ہو گئی تھی۔ آسٹریلیا میں جاری 26/2025 کی ایشز سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ مینز ایشز سیریز کے شیڈول کے مطابق پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 4 سے 8 دسمبر گابا، برسبین میں کھیلا جائے گا، تیسرا میچ 17 سے 21 دسمبر تک ایڈیلیڈ اوول، ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا، چوتھا باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ 26 سے 30 دسمبر تک میلبورن کرکٹ گراؤنڈ، میلبورن (ایم سی جی) میں کھیلا جائے گا جبکہ پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ 4 سے 8 جنوری 2026 تک سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، سڈنی میں کھیلا جائے گا۔

عثمان خواجہ کا پرتھ کی پچ پر نامناسب تبصرہ، کارروائی کا امکان

برسبین (یو این آئی) آسٹریلیائی کرکٹر عثمان خواجہ پرتھ ٹیسٹ کی پچ پر نامناسب تبصرہ کرنے پر بڑی مشکل میں پھنس گئے۔ آسٹریلیائی میڈیا کے مطابق عثمان خواجہ نے اپنی فاؤنڈیشن کے ظہرانے کے موقع پر آئی سی سی کی جانب سے بہت بہترین قرار دی جانے والی پرتھ ٹیسٹ کی پچ پر نامناسب تبصرہ کیا تھا، آسٹریلیائی کرکٹ بورڈ حکام نے موقف اپنایا ہے کہ عثمان خواجہ کا پچ سے متعلق ایسے تبصرہ کرنے کا اختیار نہیں رکھتے۔ آسٹریلیائی بورڈ عثمان خواجہ سے ان کے تبصرے پر وضاحت طلب کرے گا اور ان کے خلاف کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کے تحت کارروائی بھی ممکن ہے۔

मनोज सिन्हा
उपराज्यपाल
जम्मू एवं कश्मीर
MANOJ SINHA
LIEUTENANT GOVERNOR
JAMMU & KASHMIR

Manoj Sinha

Message

World AIDS Day is observed on 1st December every year all over the world. It serves to remind the public and policymakers that HIV /AIDS is still a public health issue.

It promotes awareness about HIV prevention, encourage people to get tested to know their status and advocates for access to care and treatment services. It also honors the memory of those lost to the disease and celebrates progress made in treatment and prevention.

HIV prevention is the most effective approach to reducing new infections and minimizing the impact of the disease. There is still much more to be done to achieve the SDG target of ending AIDS by 2030. AIDS is not over and given today's environment, a new transformative approach is needed to mitigate risks and help us reach our targets.

I appeal to the people to join in the mission to contain spread of HIV/AIDS. At the same time let us create more awareness of the disease and move towards ending AIDS as a publich health threat by the year 2030.

Let us all play our individual and collective roles and contribute in this shared mission.

(Manoj Sinha)

CHIEF MINISTER
Jammu & Kashmir

Omar Abdullah

Message

World AIDS Day is an opportunity for people worldwide to unite in the fight against HIV, to show support for people living with HIV and to commemorate those who have died from an AIDS-related illness. It is one of the first and most recognized global health days, with annual themes chosen to focus on specific aspects of the response to HIV/AIDS, such as human rights, treatment access, and ending the epidemic by 2030.

The theme for World AIDS Day 2025 is **"Overcoming disruption, transforming the AIDS response"**. This theme focuses on addressing the disruptions to HIV prevention and treatment services, and calls for transforming the response through sustained political leadership, international cooperation, and human-rights-centered approaches to end AIDS by 2030.

The day is also crucial for fighting stigma and discrimination, ensuring that people with HIV can access the care they need, and working towards the global goal of ending the AIDS epidemic as a public health threat.

(Omar Abdullah)

MINISTER
for Health & Medical Education, School Education, Higher Education and Social Welfare Department, J&K

Sakeena Itoo

Message

World AIDS Day, designated on 1st December every year since 1988, is an international day dedicated to raising awareness of the AIDS pandemic caused by the spread of HIV infection and remembering those who have died of the disease. It is a day of solidarity for people around the world who are infected and affected by HIV.

World AIDS Day remains as relevant today as it's always been; reminding people and governments that HIV has not gone away. There is still a critical need for increased funding for the AIDS response, to increase awareness of the impact of HIV on people's lives, to end stigma and discrimination and to improve the quality of life of people living with HIV.

I appreciate the work of Jammu & Kashmir AIDS Control Society for their continuous efforts in raising awareness and working towards eliminating HIV in Jammu & Kashmir.

(Sakeena Itoo)

WORLD AIDS DAY

1ST DEC 2025
JAMMU & KASHMIR AIDS CONTROL SOCIETY

CHIEF SECRETARY
Jammu & Kashmir

Atal Dulloo, IAS

Message

Every Year 1st December is observed as **World AIDS Day** all over the world. It's an opportunity for people worldwide to unite in the fight againstHIV, to show support for people living with HIV and to commemorate those who have died from an AIDS-related illness. It is one of the eight official global public health campaigns marked by the World Health Organization (WHO) along-with World Health Day, World Blood Donor Day, World Immunization Week, World Tuberculosis Day, World No Tobacco Day, World Malaria Day and World Hepatitis Day.

The world can end AIDS - if everyone's rights are protected. This year's theme, "Overcoming disruption, transforming the AIDS response" aims at addressing the challenges to the HIV response and pushing for greater political and financial support in order to end AIDS as a public health threat by the year 2030. The global HIV response cannot rely on domestic resources alone. Countries must make radical shifts to HIV programming and funding. Political leadership is paramount to advancing policies that address structural inequalities and protect vulnerable populations.

Let us be united and make a resolve in raising awareness about the importance of World AIDS Day and for alleviating all sorts of stigma and discrimination associated with it.

(Atal Dulloo)

Secretary to the Govt.
Health & Medical Education
Government of Jammu & Kashmir
Civil Secretariat, Jammu / Srinagar

Dr. Syed Abid Rasheed Shah, IAS

Message

World AIDS Day is an opportunity for public and private partners to spread awarness about the status of the pandemic and encourage progress in HIV/AIDS prevention, treatment and care around the world. It brings together people from around the world to raise awarness about HIV/AIDS and demonstrate international solidarity in the face of the pandemic.

It has become one of the most widely recognized international health days and a key opportunity to raise awareness,commemorate thos who have died and celebrate victories such as increased access to treatment and prevention services.

Globally 40.8 million people were living with HIV in the year 2024 and 1.3 million people were newly infected with HIV. The number of people living with HIV in India is around 25 lakhs. Stigma and discrimination remain significant issues, with 30% of people in the 15-49 age groups reporting experiencing it. Jammu and Kashmir falls in the low prevalence category with respect to adult HIV prevalence but still has around 4100 people who are living with HIV and are receiving anti retro-viral therapy treatment at present.

Transformative solutions are needed to improve access for the patients to HIV services, eliminate stigma and discrimination, and ensure the protection of rights.

My request to the members of the society especially those working in the arena of health is to create a conducive environment for all those who are in need of help, are infected or affected by HIV especially the most at risk populations so that we are able to eliminate HIV/AIDS in J&K at the earliest.

(Dr. Syed Abid Rasheed Shah), IAS

JKACS

स्वास्थ्य एवं परिवार कल्याण मंत्रालय
MINISTRY OF HEALTH AND FAMILY WELFARE

PROJECT DIRECTOR
Jammu & Kashmir AIDS Control Society
H&ME Department, Government of J&K

Dr. Jehangir Bakshi

Message

World AIDS Day is observed all over the world each year on 1st December. Government and health officials, non-governmental organizations, communities and individuals around the world observe this day, often with an aim to create awareness on HIV/AIDS prevention and control and to show solidarity for people around the world who are affected by HIV. This is a day for voices to unite by sharing experiences, remembering those lost, and standing together in the fight against HIV.

India is working towards the goal of ending AIDS by 2030 in line with United Nations Sustainable Development Goal (SDG) of ending the AIDS as a public health threat but more testing and treatment access are needed to achieve this targe and the vision of the National AIDS Control Organization (NACO), MOH&FW (GOI) is also focused towards an 'AIDS free India'.

In 2025, a historic funding crisis is threatening to unravel decades of progress. HIV prevention services are severely disrupted. Community-led services, vital to reaching marginalized populations, are being deprioritized while the rise in punitive laws criminalizing same-sex relationships, gender disparity, and drug use is amplifying the crisis, making HIV services inaccessible.

The global HIV response cannot rely on domestic resources alone. The international community must come together to bridge the financing gap, support countries to close the remaining gaps in HIV prevention and treatment services, remove legal and social barriers, and empower communities to lead the way forward.

Jammu & Kashmir AIDS Control Society works continuously with an aim of raising awareness about HIV/AIDS, for providing equal access to HIV related services for people infected/affected by HIV and to reduce the stigma and discrimination associated with the disease.

This World AIDS Day, join us in calling for sustained political leadership, international cooperation, and human-rights-centred approaches to end AIDS by 2030. For any sort of information regarding HIV/AIDS you can call national toll free helpline number 1097.

Dr. Jehangir Bakshi

DIPK-NB-2622/25 DIP Dated: 30/11/2025

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781